PAKISTAN POST
THE FIRST, LARGEST AND THE ONLY AUDITED URDU NEWSPAPER WITH DISPENSING BOXES AT STREET CORNERS AROUND THE GTA
WEEKLY
ہفت روزہ پاکستان پوسٹ کینیڈا
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Volume No. 28 | Issue No. 1497
02nd December to 08th December 2021
Tel: 905-270-0144, Fax: 905-270-0046
1325 Eglinton Ave E, Unit 213, Mississauga, ON L4W 4L9 | Pakistanpost2@bellnet.ca

JOIN CITYSCAPE REAL ESTATE
CITYSCAPE REAL ESTATE LTD, BROKERAGE
KEEP 100% COMMISSION
CALL LILY 905-241-2222
or visit WWW.JOINCITYSCAPE.COM

NO INCOME, NO CREDIT, NEW IMMIGRANTS
New Condo Investment in GTA
I Will Get the Approval for your Mortgage 1st and then buy the property with the confidence
CALL NOW
Home Life Miracle Realty Ltd. Brokerage
Independently Own and Operated
416-882-7575
MAZHAR HUSSAIN
BROKER

DO NOT SIGN A BANKRUPTCY OR PROPOSAL UNLESS YOU TALK TO US
قرضے اور سود! پریشان نہ ہوں ہم سے رابطہ کریں
NO UPFRONT FEE
Income Tax Debt
Corporate Debt Management
Small Business/Sole Proprietor Debt Management
FREE PROFESSIONAL CONSULTATION
SARWAT KHAN Insolvency Counsellor
Charles advisory Services Inc.
Licensed Insolvency Trustee
Email: skhan@rcharles.ca
416-523-2463

آئی ایم ایف کی شرط منظور کرکے ملکی مفاد پر گہری ضرب لگائی گئی، شہباز شریف

موجودہ حکومت رہی تو آئندہ برس قرض پر سود کی ادائیگی کے بعد دفاع، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، پنشن اور حکومت چلانے کے لئے بھی قرض لینا پڑے گا

قرض کے حصول کیلئے ایسی شرائط مانی گئیں جو پہلے کبھی نہیں مانی گئیں، حکومت کی بندوق پارلیمنٹ کی کنپٹی پر رکھ کر عوامی مفاد کیخلاف قانون سازی کرائی جارہی ہے

(باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 16)

لاہور: صدر مسلم لیگ (ن) شہباز شریف سے ایران کے قونصل جنرل محمد رضا ناظری ماڈل ٹاؤن میں ملاقات کر رہے ہیں

علاقائی امن و استحکام کیلئے افغانستان پر عالمی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، آرمی چیف

جنرل قمر جاوید باجوہ سے بحرین کے نیشنل گارڈ کے چیف آف سٹاف میجر جنرل کی ملاقات، افغانستان کی موجودہ سکیورٹی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

بحرین سے مختلف شعبوں میں طویل مدتی اور دیرپا تعلقات چاہتے ہیں، علاقائی امن و استحکام کے لئے افغانستان پر عالمی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، گفتگو

(باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 13)

کورونا فنڈز میں بدعنوانی کا سکینڈل سینیٹ میں اٹھایا جائیگا، سینیٹر عرفان صدیقی

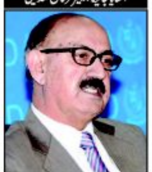

(باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 17)

لیبوٹی ناٹ کہنے والا عمران خان کلبھوشن یادیو کو این آر او دینے کی کوشش میں ہے، بچوں، خواتین اور فوجیوں کے قتل اور سنگین جرائم میں ملوث دہشتگردوں کو سزا ملنی چاہیے

دہشتگردوں سے مذاکرات تسلیم نہیں کرینگے

انتخابی اصلاحات کے نام پر اوورسیز پاکستانیوں کیخلاف سازش کی جارہی ہے، بلاول بھٹو

حکومت کی آئی ایم ایف ڈیل غیر قانونی ہے، اسٹیٹ بینک کے حوالے سے قانون سازی کرنے جارہے ہیں جس کے بعد بینک نہ پارلیمان کا پابند ہوگا، نہ ہماری عدالتوں کا پابند ہوگا، پاکستان کے اسٹیٹ بینک کو آئی ایم ایف کی غلامی کرنے کی اجازت نہیں دیں گے

عمران خان اوورسیز کے ووٹوں سے یہاں کے ووٹوں پر فرق ڈالنے کی کوشش کررہے ہیں اور یہ الیکشن میں دھاندلی کرنیکی کوشش ہے، حکومت پارلیمان کو اعتماد میں لئے بغیر، عوام اور اے پی ایس کے شہدا کے لواحقین کی اجازت کے بغیر دہشت گردوں کے سامنے جھک چکی ہے

(باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 15)

عالمی ادارہ صحت نے نئے وائرس بارے جو انتباہ جاری کیا وہ مبالغہ آمیز ہے، شہزادہ عبدالعزیز بن سلمان

(باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 14)

بااختیار پارلیمنٹ کے معاملے میں کوئی سودے بازی قبول نہیں، آصف زرداری

پیپلز پارٹی اپنے بانی کے فلسفے اور منشور پر ثابت قدم ہے، قائد عوام نے ملک میں پارلیمانی نظام کیلئے جدوجہد کی تھی اور ملک کو پارلیمانی نظام دیا تھا

تمام جماعتیں 18 ویں ترمیم کی حفاظت کریں، اس سوچ کو شکست دیں گے جو جمہوریت سے نفرت کرتی ہے، طاقت کا سرچشمہ عوام ہیں، یوم تاسیس پر پیغام

(باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 31)

طالبان کی ایئرپورٹس کا نظام چلانے کیلئے یورپی یونین سے مدد کی درخواست

طالبان اور یورپی یونین نے افغانستان میں بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے

اگر طالبان نے شرائط تسلیم کیں تو مزید مالی امداد فراہم کی جاسکتی ہے، جس سے افغان عوام کو فائدہ پہنچے گا

(باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 26)

خالدہ ضیا علاج کیلئے بیرون ملک نہ گئیں تو ان کی جان کو خطرہ ہے، بنگلہ دیشی ڈاکٹرز

خالدہ ضیا کو فروری 2018 میں کرپشن کے الزام میں 10 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی

(باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 25)

جب تک مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل نہیں ہوتا خطے میں دیرپا امن ممکن نہیں، شاہ محمود قریشی

ہندوستان پاکستان کو نیچا دکھانے کیلئے ہر موقع استعمال میں لانے کی کوشش کرتا ہے، بھارت کے 5 اگست کے اقدامات بین الاقوامی قوانین کی صریحاً خلاف ورزی ہیں

سیاسی اختلافات کے باوجود مسئلہ کشمیر پر پوری پارلیمنٹ یک آواز ہے اور تمام ادارے ایک صفحہ پر ہیں، وزیر خارجہ کی کشمیر کمیٹی کو بریفنگ

(باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 18)

سعودی عرب 2030 تک دنیا بھر میں سب سے زیادہ گیس پیدا کرنیوالا تیسرا بڑا ملک بن جائیگا

(باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 19)

اسلام آباد: وزیراعظم عمران خان کابینہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

"ہمیں سکون اور بچت پسند ہے"

آخر کار - توانائی سے مؤثر اپ گریڈ اب ہر گھر کے لیے زیادہ سستی ہیں!

توانائی سے مؤثر اپ گریڈ کے لیے 5,000 ڈالر تک کی چھوٹ حاصل کریں

اگر آپ کی آمدنی شرط پر پوری اترتی ہے تو مفت اپ گریڈ توانائی کے اخراجات پر 30 فیصد تک کی بچت ہو سکتی ہے

سمارٹ تھرموسٹیٹ پر 75 ڈالر کی فوری رعایت

انتخاب کریں کہ آپ کے لیے کیا بہتر
enbridgegas.com/rebates

ENBRIDGE
Life Takes Energy
* enbridgegas.com/winterproofing. 2021 Enbridge Gas Inc.

ACCIDENT?
DON'T DELAY - CLAIM TODAY
مشورہ مفت
کیا آپ کسی حادثے سے دوچار ہوگئے ہیں؟
کیا آپ علاج اور دیگر مالی فوائد کے حق دار ہیں؟
یہ سب کچھ جاننے کیلئے ہم سے بات کیجئے۔
بے شک غلطی آپ کی ہو
Car Accident Benefit Claim
Slip & Fall
Disability Claim
WE GET RESULTS!
ROMEO PITARO
ہم آپ کی زبان بولتے ہیں۔
We Speak Your Language
Saima Siddiqui
Marketing Manager
647-248-2592
9050 Yonge St., Suite 102 Richmond Hill, ON L4C 9S6

DHA LAHORE
ڈی ایچ اے لاہور میں گھر کی خرید و فروخت کیلئے آج ہی رابطہ کریں
If u want to Buy- Sell or Manage Your Property in DHA Lahore
WE CAN HELP
CALL NOW!
Azfar Amin (Canada) 416-858-5114
Rizwan Shafique (Pakistan) +92-321-8475773

فری مشورہ
ہم 20 سال پرانے کیس بھی ڈیل کرتے ہیں
Slip & Fall Injury
حادثہ
Car Accident
Impaired Driving
ابھی کال کریں
کیا آپ کسی حادثے سے دوچار ہوگئے ہیں
کیا آپ کو کسی قانونی مدد کی ضرورت ہے
بے شک غلطی آپ کی ہو ہم پھر بھی کلیم کرتے ہیں
آپ ڈرائیور ہوں یا پیسنجر، کچھ بھی ہو پھر بھی ہم آپ کا کلیم کرسکتے ہیں
ACCIDENT? Tel: 905-962-6960
Waheed Malik
Looking for Help? Any one who is involved in MVA in the last 30 years. Has not settled his accident benefit CLAIM and his condition has deteriorated. Contact us for free consultations.
Licensed by The Law Society of Upper Canada
waheed_malik@hotmail.com

IMMIGRATION to CANADA & USA
Skilled Workers, Business Owners & Managers, Farmers, Refugees, Deportation & Removal matters, PR. Card Renewals, Admissibility matters, Detention Reviews, All Immigration & Refugee Board matters and APPEALS
کینیڈین، امریکی امیگریشن اور دیگر قانونی مسائل کا حل
Call: ALI NAQVI,
Master of Laws (USA), B.Comm., MA., LL.B. (PK). Member ICCRC.
Tel.: (416) 234-0514
Cell.: (416) 895-1552
E-mail: AliNaqvi@rogers.com
NAQVI & ASSOCIATES LL.Ms.
4953 Dundas Street West, Suite 106, Toronto, ON. M9A 1B6

Al ibrahim travel
647-343-5550
Specialized in Hajj & Umrah
The Official Sponsor & Partner with INTERNATIONAL MUSLIMS ORGANIZATION OF TORONTO
MARCH BREAK UMRAH 2018 $2250.00 All Inclusive
Best Deals on Airfare, Umrah
SEE ON PAGE A

BLACK FRIDAY DEALS ARE IN.

GET A FREE CERTFIED PRE-OWNED LG K32

WHEN YOU PRE-PAY FOR 3 MONTHS OF

10GB $50 /MO* PLAN

\+

2GB DATA BONUS

PER MONTH FOR 6 MONTHS[1]

NO TERM CONTRACTS, NO CREDIT CHECKS

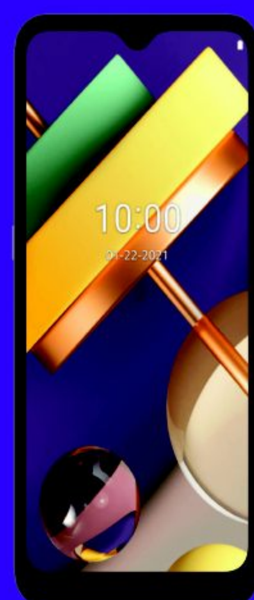

30A Rexdale Boulevard
Etobicoke, ON | (416) 748-2489

45 Fourwinds Drive | North York, ON
Inside University Mall | (647) 352-4644

2960 Kingsway Dr | Kitchener, ON
Inside Fairview Park Mall | (519) 208-4287

chatr™
AUTHORIZED DEALER

*Offer available from November 25th - 30th, 2021 and redeemable only at the above participating location(s) and subject to change without notice. Certified Pre-Owned LG K20 at $0 available with new activation on a $50/mo. Talk, Text & Data plan. While supplies last. 1. Available with Talk, Text & Data plans. Data bonus will expire if account becomes inactive or plan is changed before the end of the 6-month period. ™ Trademarks used under license ©2021

کورونا کا نیا ویریئنٹ انتہائی خطرناک ہے پاکستان کو بھی متاثر کرے گا، اسد عمر

اقدامات سے نئے وائرس کی آمد کو کچھ وقت کیلئے ٹالا جاسکتا ہے لیکن وہ پھیلے گا، آئندہ 2 سے 3 ہفتوں میں ہمیں زیادہ سے زیادہ ویکسینیشن کر کے اس کا خطرہ کم کرنا ہوگا

جنوبی افریقہ میں کورونا وائرس کی نئی قسم سامنے آگئی ہے جو انتہائی خطرناک ہے اور دیگر ممالک تک پھیل چکا ہے، تمام تر کام چھوڑ کر فوری طور پر ویکسین کی دوسری خوراک لگوائیں

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) وفاقی وزیر منصوبہ بندی اور نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کے سربراہ اسد عمر نے کہا ہے کہ کورونا وائرس کا نیا ویریئنٹ جیسے پوری دنیا میں پھیل رہا ہے یہ پاکستان بھی آئے گا تاہم آئندہ 2 سے 3 ہفتوں میں ہمیں زیادہ سے زیادہ ویکسینیشن کر کے اس کا خطرہ کم کرنا ہے۔ این سی او سی میں ایک اجلاس کے بعد مشیر صحت ڈاکٹر فیصل سلطان کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ جنوبی افریقہ میں کورونا وائرس کی نئی قسم سامنے آگئی ہے جو انتہائی خطرناک ہے اور دیگر ممالک تک پھیل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کئی ہفتوں سے وائرس کا پھیلاؤ کافی حد تک کم ہے جس کی وجہ ویکسینیشن ہے اور اب تک ملک میں تقریباً (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 34)

پشاور: چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری پیپلز پارٹی کے 54 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

گھوسٹ ملازمین کی ریلوے میں کوئی جگہ نہیں ہے، اعظم سواتی

ریلوے کے کم آمدن ملازمین کو گھر بنانے کیلئے بلاسود قرضہ فراہم کیا جائے گا

گھوسٹ ملازمین جلد اپنی موت آپ مر جائیں گے، وفاقی وزیر ریلویز کا خطاب

راولپنڈی (پاکستان پوسٹ) ریلوے کے وفاقی وزیر اعظم سواتی نے کہا ہے کہ گھوسٹ ملازمین کی ریلوے میں کوئی جگہ نہیں ہے گھوسٹ ملازمین جلد اپنی موت آپ مر جائیں گے۔ ریلوے کے کم آمدن ملازمین کو گھر بنانے کیلئے بلاسود قرضہ فراہم کیا جائے گا ریلوے کے نظام کو جدید نظام کے تحت اپ گریڈ کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز وزارت ریلوے اور اخوت اسلامک مائیکرو فنانس کے درمیان معاہدے کی (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 35)

امتحانات کا بروقت انعقاد یقینی بنائینگے، شفقت محمود

کورونا کے نئے ویریئنٹ پر خدشات ہیں لیکن تعلیمی اداروں کو اس سال کھلا رکھنا چاہتے ہیں

پنجاب میں سموگ کی وجہ سے سکولوں کو تین روز بند رکھنے کا جائزہ لے رہے ہیں، میڈیا سے گفتگو

لاہور (پاکستان پوسٹ) وفاقی وزیر تعلیم شفقت محمود نے کہا ہے کہ کورونا کے اومیکرون ویریئنٹ پر طلباء اور والدین کو خدشات ہیں لیکن تعلیمی اداروں کو اس سال کھلا رکھنا چاہتے ہیں، امتحانات کا بروقت انعقاد یقینی بنائیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وفاقی وزیر تعلیم شفقت محمود نے کہا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے سموگ کی وجہ سے تعلیمی اداروں کو تین دن کے لئے چھٹی دینے کے فیصلے کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ایک (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 36)

جسٹس (ر) ثاقب نثار سے متعلق بیان حلفی کسی اشاعت کیلئے نہیں دیا، سابق چیف جج رانا شمیم

نہیں معلوم کیسے لیک ہوا، رانا شمیم کا عدالت میں بیان، آپ نے لندن میں بیان حلفی کس مقصد کیلئے دیا؟ عدالت آپکو 5 دن دے رہی ہے اپنا جواب جمع کرائیں، چیف جسٹس

آپ نے عوام کا عدالت سے اعتماد اٹھانے کی کوشش کی، آپ نے جو کچھ کہنا ہے اپنے تحریری جواب میں لکھیں، عدالت عالیہ کی ہدایت

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) سابق چیف جج گلگت بلتستان رانا شمیم نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں بیان دیا ہے کہ ان کا بیان حلفی سربمہر تھا جو انہوں نے اشاعت کیلئے نہیں دیا تھا اور انہیں نہیں معلوم یہ کیسے لیک ہوا؟ جبکہ چیف جسٹس اطہر من اللہ نے کہا ہے کہ آپ نے لندن میں بیان حلفی کس مقصد کے لیے دیا؟ عدالت آپ کو 5 دن دے رہی ہے اپنا جواب جمع کرائیں، آپ بتائیں کہ 3 سال بعد یہ بیان حلفی کس مقصد کے لیے دیا گیا؟ آپ نے عوام کا عدالت سے اعتماد اٹھانے کی کوشش کی، آپ نے جو کچھ کہنا ہے اپنے تحریری جواب میں لکھیں۔ منگل کو ہائیکورٹ میں چیف جسٹس اطہر من اللہ کی سربراہی میں سابق چیف جج رانا شمیم کے بیان حلفی پر توہین عدالت کیس (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 37)

اسلام آباد: وزیر مملکت برائے اطلاعات فرخ حبیب پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کرپٹ سرمایہ داروں اور مافیاز نے عوام کے غصب کر رکھے ہیں، سراج الحق

ملک کے 35 سال مارشل لاز نے بقیہ عرصہ تین نام نہاد بڑی جماعتوں نے برباد کر دیا

پی ٹی آئی کی تبدیلی نے بربادی، بے روزگاری، جہالت اور اندھیر نگری کی صورت اختیار کر لی

لاہور (پاکستان پوسٹ) امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے کہا ہے کہ ملک کے 35 سال مارشل لاز نے بقیہ عرصہ تین نام نہاد بڑی جماعتوں نے برباد کر دیا۔ پی ٹی آئی کی تبدیلی نے بربادی، بے روزگاری، جہالت اور اندھیر نگری کی صورت اختیار کر لی۔ حکومت بتائے کہ ساڑھے تین سالوں میں عوام کی فلاح کا کیا کام کیا؟ آج اداروں کے درمیان لڑائی ہو رہی ہے، الیکشن چوری پر حملے جاری ہیں۔ پی ٹی آئی نے الیکٹرانگ ووٹنگ (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 38)

ٹھگ آف پاکستان مریم نواز فوبیا میں مبتلا ہو چکا ہے، عظمیٰ بخاری

عمران خان کی سیاسی پیدائش ہی آڈیو، ویڈیو اور آر ٹی ایس کے مرہون منت ہے

این اے 133 میں پی ٹی آئی کیساتھ پیپلز پارٹی کی سیاست بھی ہمیشہ کیلئے دفن کر دیں گے

لاہور (پاکستان پوسٹ) مسلم لیگ (ن) پنجاب کی سیکرٹری اطلاعات عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ عمران خان کرکٹ میں اور سیاست میں بھی میچ فکسنگ کرتے رہے ہیں، اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ عمران خان کی سیاسی پیدائش ہی آڈیو، ویڈیو اور (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 39)

سعودی فنڈ اسٹیٹ بینک کے پاس تین ارب ڈالر رکھوائے گا، معاہدے کے تحت ڈیپازٹ کی رقم اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر کا حصہ بن جائے گی

3 ارب ڈالر کی فراہمی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور سعودی فنڈ میں معاہدہ طے پا گیا

کراچی میں سعودی عرب کی نمائندگی سعودی فنڈ برائے ترقی، اور حکومت پاکستان کی نمائندگی اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کی، معاہدے پر سعودی فنڈ کے چیف ایگزیکٹو سلطان بن عبدالرحمان المرشد اور گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے دستخط کیے

ڈیپازٹ معاہدہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان مضبوط اور خصوصی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے، اس رقم کے ملنے سے اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر 16 ارب ڈالر سے بڑھ کر 19 ارب ڈالر اور ملکی مجموعی زرمبادلہ ذخائر بھی 25 ارب ڈالر سے تجاوز کر جانے کی امید ہے

کراچی (پاکستان پوسٹ) اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور سعودی فنڈز کے درمیان تین ارب ڈالر کی فراہمی کا معاہدہ طے پاگیا۔ کراچی میں سعودی عرب کی نمائندگی سعودی فنڈ برائے ترقی اور حکومت پاکستان کی نمائندگی اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کی۔ معاہدے پر سعودی فنڈ کے چیف ایگزیکٹو سلطان بن عبدالرحمان المرشد اور گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے دستخط کیے۔ اس ڈپازٹ معاہدے کے تحت سعودی فنڈ اسٹیٹ بینک کے پاس تین ارب ڈالر رکھوائے گا۔ معاہدے کے تحت ڈپازٹ کی رقم اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر کا حصہ بن جائے گی۔ یہ پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر میں معاونت کرے گی اور کووڈ 19 کی وبا کے منفی اثرات دور کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ یہ ڈپازٹ معاہدہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان مضبوط اور خصوصی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے اور دونوں برادر ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مزید فروغ دے گا۔ اس رقم کے ملنے سے اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر 16 ارب ڈالر سے بڑھ کر 19 ارب ڈالر اور ملکی مجموعی زرمبادلہ ذخائر بھی 25 ارب ڈالر سے تجاوز کر جانے کی امید ہے۔ (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 41)

الزامات ثابت ہونے پر این اے 133 کا ضمنی انتخاب ملتوی ہو سکتا ہے، الیکشن کمیشن

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) الیکشن کمیشن کے مطابق الزامات ثابت ہونے پر این اے 133 کا ضمنی انتخاب ملتوی بھی ہوسکتا ہے، اگر معاملہ زیر التوا (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 42)

گورنر بننے کی خواہش نہیں تھی، پارٹی نے زبردستی عہدہ دے کر سائیڈ لائن کر دیا، چوہدری سرور

لندن (پاکستان پوسٹ) گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور نے کہا ہے کہ انہیں گورنر بننے کی خواہش نہیں تھی لیکن پارٹی نے زبردستی عہدہ دے کر سائیڈ لائن کر دیا (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 43)

یہودیوں کے تہوار پر امریکی سفارت خانے کی مبارکباد، کویتی عوام برہم

کویت (پاکستان پوسٹ) خلیجی ریاست کویت میں امریکی سفارتخانے کی طرف سے یہودیوں کے مذہبی تہوار حانوکا (روشنیوں کا تہوار) (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 44)

آئندہ 3 ماہ بہت اہم، وزیراعظم نے تمام وزرا کو بیرون ملک جانے سے روک دیا

کوئی وزیر اجازت لیے بغیر بیرون ملک دورہ نہیں کرے گا، وزیراعظم عمران خان نے گلاسگو کانفرنس سے متعلق رہنماؤں کے بیانات کا سخت نوٹس لے لیا

گلاسگو کانفرنس میں پاکستان کا نام سرفہرست رہا، ملک امین اسلم نے کانفرنس میں زبردست نمائندگی کی، متنازع بیانات دینے والے پارٹی ارکان کو شٹ اپ کال دیدی

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) وزیراعظم عمران خان نے تمام وزرا کو بیرون ملک جانے سے روک دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم نے کابینہ کو ہدایت کی ہے کہ آئندہ 3 ماہ بہت اہم ہیں، اس لیے کوئی وزیر بیرون ملک نہ جائے، کوئی وزیر اجازت لیے بغیر بیرون ملک دورہ نہیں کرے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم نے گلاسگو کانفرنس سے متعلق رہنماؤں کے بیانات کا سخت نوٹس لیا ہے... (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 40)

اسلام آباد: وزیر داخلہ شیخ رشید سے ڈنمارک کے سفیر ملاقات کر رہی ہیں

صوبے میں غیر موافق حالات کی وجہ سے استعفیٰ دیا، میر جام کمال

بلوچستان کے مفاد میں مائنس ون کا فارمولہ قبول کیا، عوام کے مفاد کو ترجیح دی جانی چاہیے

بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما اور کارکن سمجھتے ہیں تو پارٹی کی صدارت چھوڑنے کے لئے تیار ہوں

کوئٹہ (پاکستان پوسٹ) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر جام کمال نے کہا ہے کہ صوبے میں غیر موافق حالات کی وجہ سے استعفیٰ دیا، بلوچستان کے مفاد میں مائنس ون کا فارمولہ قبول کیا، انفرادیت کی بجائے (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 51)

کورونا فنڈ میں کرپشن کا یہ ابھی ٹریلر ہے، پوری فلم ابھی باقی ہے، شیری رحمان

40 ارب سے زائد ضائع ہونے والے فنڈز کی اپوزیشن نے الزام نہیں لگایا، نائب صدر پیپلز پارٹی کا بیان

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کورونا فنڈ میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کورونا فنڈ میں 40 ارب روپے سے زائد ضابطگیوں (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 50)

ایف بی آر ٹیکس دہندگان کے ساتھ موثر اور مضبوط رابطہ یقینی بنائے، شوکت ترین

ٹیکس بیس کو وسعت دینے اور محصولات وصولی بڑھانے کے لئے جلد از جلد ٹیکس دہندگان کی رسائی کے اقدام کو شروع کریں

ملک میں ٹیکس بنیاد وسیع اور ٹیکس سے مطابقت رکھنے والے کلچر کو فروغ دینے کیلئے عوامی حمایت حاصل کی جائے، مشیر خزانہ کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) مشیر خزانہ شوکت ترین نے کہا ہے کہ ایف بی آر ٹیکس دہندگان کے ساتھ موثر اور مضبوط رابطہ یقینی بنائے۔ ملک میں ٹیکس بنیاد وسیع کرنے اور ٹیکس سے مطابقت رکھنے والے کلچر کو فروغ دینے کے لئے عوامی حمایت حاصل کی جائے۔ مشیر خزانہ شوکت ترین کی زیر صدارت ٹیکس اصلاحات سے متعلق اجلاس منعقد ہوا...

صدر مملکت نے بینکنگ محتسب کے 6 فیصلوں کیخلاف اپیلیں مسترد کر دیں

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) صدر عارف علوی نے نجی بینک کی بینکنگ محتسب کے 6 (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 47)

کے پی ٹی ہیڈ آفس پر 6 لین پر مشتمل پل کی تعمیر کر رہا ہے، علی زیدی

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) وفاقی وزیر بحری امور علی زیدی نے کہا ہے کہ ... کراچی پورٹ ٹرسٹ کے لئے (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 48)

بلدیاتی الیکشن عوام کے حقوق کی فراہمی کا موثر ذریعہ ہیں، پرویز الٰہی

عوام کو ان کے مسائل کا حل دہلیز پر مل جائے تو معاشرے میں بھائی چارے کا کلچر فروغ پائے گا

عوام کے بنیادی مسائل کا فوری اور واحد حل خود مختار بلدیاتی ادارے ہیں، قائمقام گورنر پنجاب

لاہور (پاکستان پوسٹ) قائمقام گورنر پنجاب چوہدری پرویز الٰہی سے سابق ناظم سید فضل عباس نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی ... بلدیاتی الیکشن عوام کے حقوق (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 45)

قائد کے فرمان میں یہ تھا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، عبدالقیوم نیازی

دو قومی نظریے کی بنیاد پر الحاق کی سب کو اجازت تھی، کشمیر کو پاکستان سے الگ کر دیا گیا ہے

کراچی (پاکستان پوسٹ) وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم نیازی نے کہا ہے کہ قائد کے فرمان میں یہ تھا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے ... (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 46)

لاہور: گورنر پنجاب چوہدری سرور برطانوی رکن پارلیمنٹ ... کو ملاقات کے موقع پر یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

ملک کے تین اہم اداروں پر ممکنہ دہشتگرد حملے کا خدشہ

ایف آئی اے، نادرا اور ایف بی آر ہیڈ کوارٹر پر حملہ بارود سے بھری گاڑی سے کیا جاسکتا ہے

حساس اداروں کا سیکورٹی سخت کرنے کا حکم، مشکوک افراد پر نظر رکھنے کی ہدایت، مراسلہ جاری

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) ملک کے تین اہم ترین اداروں پر ممکنہ دہشتگرد حملے کے پیش نظر تھریٹ الرٹ جاری کر دیا گیا۔ حساس اداروں نے تینوں اداروں کو سیکورٹی سخت کرنے کی ہدایت کر دی۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ ملک کے تین اہم اداروں جن میں ایف آئی اے، نادرا اور ایف بی آر ہیڈ (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 5)

پاکستان کا ایران کے ساتھ تجارتی خسارہ میں مسلسل اضافہ

پی ٹی آئی حکومت کے ابتدائی 3 سالوں میں تجارتی خسارہ تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) پاکستان کا ایران کے ساتھ تجارتی خسارہ میں مسلسل اضافہ، پی ٹی آئی حکومت کے ابتدائی 3 سالوں میں تجارتی خسارہ تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، عالمی پابندیوں کے (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 4)

لاہور: پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف و دیگر پارٹی کے یوم تاسیس کے سلسلہ میں منعقدہ تقریب میں شریک ہیں

پاکستانی گوشت کی پہلی کھیپ نجی کمپنی کی جانب سے اردن پہنچا دی گئی ہے، عبدالرزاق داؤد

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) وزیراعظم کے مشیر برائے تجارت عبدالرزاق داؤد نے کہا ہے کہ پاکستانی گوشت کی پہلی کھیپ نجی کمپنی کی جانب سے اردن پہنچا دی گئی ہے... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 1)

بھارتی نژاد پراگ اگروال ٹوئٹر کے نئے سی ای او بن گئے

نیویارک (پاکستان پوسٹ) ٹوئٹر کے شریک بانی جیک ڈورسے کے مستعفی ہونے کے بعد بھارتی نژاد پراگ اگروال ٹوئٹر کے نئے سی ای او بن گئے ہیں... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 2)

سمندر میں پھنس جانے والے شخص کو 22 گھنٹے بعد بچالیا

ٹوکیو (پاکستان پوسٹ) جاپان میں سمندر میں پھنس جانے والے ایک معمر شخص کو 22 گھنٹے بعد بچا لیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ... 69 سالہ شخص ... جاپان کے جنوب مغربی ... 27 نومبر کو دوپہر کو ... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 3)

ملک عزیز ہے، پیپلز پارٹی انارکی پھیلا کر سیاست نہیں کرنا چاہتی، خورشید شاہ

موجودہ پارلیمنٹ آدھے گھنٹے کے اندر تیس چالیس بل پاس کر دیتی ہے، یہ پارلیمنٹ نہیں بلکہ بابو کا آفس بن گیا ہے، نہیں چاہتے پارلیمنٹ کے اندر اسٹیمپ چھاپ لوگ آئیں

حکمرانی آتی جاتی رہتی ہیں، ملک میں آئین و قانون کے تحت حکمرانی ہونی چاہیے، پیپلز پارٹی استعفیٰ نہیں دے گی، پیپلز پارٹی کے رہنما کا بیان

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما خورشید شاہ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی انارکی پھیلا کر سیاست نہیں کرنا چاہتی، حکمرانی آتی جاتی رہتی ہیں لیکن ملک عزیز ہے... (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 49)

SUPER VISA INSURANCE

Get Full REFUND if visa is declined

Get partial refund if parents leave early*

*conditions apply.... Ask NOW for a free quote...

Sanjiv Puri
Insurance Broker
Ph.: 416-890-3232
Email: sanjivpuri@rogers.com

StarLife Insurance & Investments Inc.
www.starlifeinsurance.ca

RESP FOR YOUR CHILD

Eligible families Will Get $500 On Opening RESP

Get BONUS upto $7500 | Get Govt. Grant upto $7200
Get CLB upto $2000 | NO SALES CHARGES

Child Will Get All Funds In 1st Six Months Of Admission In College/University (Conditions Apply)

LIFE INSURANCE I FUNERAL INSURANCE I MORTGAGE INSURANCE I CRITICAL ILLNESS INSURANCE I DISABILITY INSURANCE
SUPER VISA INSURANCE I INSURANCE FOR VISITORS / NEW IMMIGRANTS I RESP I ESTATE PLANNING I RRSP I RETIREMENT PLANNING

Your trusted Real Estate connection in the city of **KINGSTON** Ontario.

CENTURY 21

Message me if you are

- Planning to **invest** in Real Estate in **Kingston**
- **Moving** to Kingston
- Or sending your children to **Queens University** or **St. Lawrence College** for education

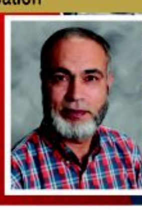

Ahmad Nawaz
Sales Representative
Century21 Champ Realty Ltd; Brokerage
1642 Bath Rd. Kingston, ON, K7M 4X6
ahmad.nawaz@century21.ca
Cell: 613-539-1458

HARMAIN TRAVEL LTD

حرمین ٹریول لمیٹڈ

"WE MAKE YOUR TRAVEL SMOOTH AS SILK"

Call: 905-232-8788

GUARANTEED LOWEST AIRFARES AVAILABLE WORLDWIDE

SPECIALIZED IN PAKISTAN, INDIA, BANGLADESH, MIDDLE EAST, EUROPE, AMERICAS AND FAR EAST.

204-3050 Confederation Pkwy Mississauga, ON L5B 3Z6

Email: info@harmaintravel.com Web: www.harmaintravel.com

tico.ca

WEEKLY
PAKISTAN POST
THE FIRST, LARGEST AND THE ONLY AUDITED URDU NEWSPAPER WITH DISPENSING BOXES AT STREET CORNERS AROUND THE GTA.
ہفت روزہ پاکستان پوسٹ کینیڈا
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
Volume No. 28
Issue No. 1497
02nd December to 08th December 2021
Tel: 905-270-0144, Fax: 905-270-0046
1325 Eglinton Ave E, Unit 213, Mississauga, ON L4W 4L9 | Pakistanpost2@bellnet.ca

مریم نواز نے اگر کوئی جرم کیا تو چیلنج کرتے ہیں کارروائی کریں، شاہد خاقان عباسی

عاصمہ جہانگیر کانفرنس میں جو باتیں ہوئیں اگر چیئرمین نیب وہ سن لیں تو شاید خود ہی چھوڑ دیں، چیئرمین نیب کو تاحیات نوکری بھی دے دیں تو ملک کون چلائے گا

ایک سال سے براڈ شیٹ سامنے آیا ہے، نیب ابھی تک خاموش ہے، ملکی حالات سے عوام پریشان ہیں، سعودی عرب اور آئی ایم ایف معاہدوں سے مزید مہنگائی آئیگی

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ عاصمہ جہانگیر کانفرنس میں جو باتیں ہوئیں اگر چیئرمین نیب وہ سن لیں تو شاید خود ہی چھوڑ دیں، چیئرمین نیب کو تاحیات نوکری بھی دے دیں تو ملک کون چلائے گا مریم نواز نے اگر کوئی جرم کیا تو چیلنج کرتے ہیں کارروائی کریں... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 7)

پاکستان اور ڈنمارک کے درمیان روابط کو مزید فروغ دیا جائیگا، شیخ رشید

وزیر داخلہ شیخ رشید احمد سے ڈنمارک کے سفیر کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات سمیت اہم امور پر بات چیت، تعلقات کو کثیر الجہتی بنانے کی ضرورت پر بھی زور

پاکستان ڈنمارک کی مختلف شعبوں میں اعلیٰ مہارت سے استفادہ کریگا دونوں ممالک کاروباری رکاوٹوں کو ختم کرینگے، وفاقی وزیر داخلہ کی گفتگو

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) وزیر داخلہ شیخ رشید احمد سے ڈنمارک کی سفیر لیز روزن ہوم کی ملاقات، پاک ڈنمارک دوطرفہ تعلقات سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر اہم امور پر بات چیت کی گئی... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 8)

ہم سیاستدانوں نے ہی عوام کو ووٹ بیچنے پر مجبور کر دیا، سینیٹر فیصل واوڈا

سینیٹ میں دیکھ بھی لیا ایسے بہت سے لوگ ہیں جن کی جیب میں وزیر، سینیٹر، وزیراعظم ہیں

پیپلز پارٹی کی ہو یا ن لیگ کی ہو دونوں کی ویڈیوز جعلی ہیں، ن لیگ کے جاوید لطیف کا جواب

کراچی (پاکستان پوسٹ) تحریک انصاف کے سینیٹر فیصل واوڈا نے کہا ہے کہ ہم سیاستدانوں نے ہی عوام کو ووٹ بیچنے پر مجبور کر دیا... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 6)

خلیجی ایئر لائنز کو دیئے گئے حقوق کو منصفانہ بنایا جائے گا، غلام سرور

قومی ایئرلائن کی براہ راست پروازوں پر عائد پابندی کے خاتمے کی امید ہے

امید ہے سی اے اے سمیت پی آئی اے کے حوالے سے اعتراضات کا خاتمہ ہوگا

کراچی (پاکستان پوسٹ) وزیر ہوا بازی چوہدری غلام سرور خان نے قومی ایئرلائن (پی آئی اے) کی براہ راست پروازوں پر عائد پابندی کے خاتمے کی امید ظاہر کر دی... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 9)

ڈی جی اینٹی نارکوٹکس کہاں ہیں وہ اجلاس میں کیوں نہیں آئے، نور عالم خان

جیسے ہم افسران کی عزت کرتے ہیں بیوروکریٹس کو بھی پارلیمنٹرین کی عزت کرنی پڑیگی

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی ذیلی کمیٹی نے انسداد منشیات ڈویژن کو ہدایت کی ہے... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 10)

حکومت کا ای وی ایم سے انتخابات کرانے پر الیکشن کمیشن کے فنڈز روکنے کا فیصلہ

رانا شمیم نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں کہہ دیا ہے مشتہر بیان حلفی میرا نہیں، (ن) لیگ کی سازش ہے، اپوزیشن کی احتجاجی سیاست موسمی ہے، ان کے اپنے کارکنان اب ان کی بات نہیں سنتے

سینیٹ انتخابات میں ووٹوں کی خریداری کے وقت نوٹس لیا جاتا تو یہ صورتحال نہ ہوتی، وفاقی کابینہ کو اشیائے ضروریہ کے حوالے سے ہفتہ وار قیمتوں پر پریزنٹیشن دی گئی، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل کمی آرہی ہے

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات فواد چوہدری نے کہا ہے کہ رانا شمیم نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں کہہ دیا ہے مشتہر بیان حلفی میرا نہیں... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 15)

سرگودھا، کردار کے شبہ میں نوجوان دوشیزہ کو باپ نے گلہ دبا کر قتل کر دیا

سرگودھا (پاکستان پوسٹ) کردار کے شبہ میں نوجوان دوشیزہ کو باپ نے مبینہ طور پر گلہ دبا کر قتل کر دیا... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 20)

پاکستان میں کورونا کی نئی قسم اومی کرون کا کوئی کیس نہیں، ڈاکٹر فیصل سلطان

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) وزیر اعظم عمران خان کے معاون خصوصی برائے صحت ڈاکٹر فیصل سلطان نے کہا ہے کہ پاکستان میں اومی کرون (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 19)

راولپنڈی، سوشل میڈیا پر بحرین پولیس میں بھرتیوں کی خبر جعلی نکلی

راولپنڈی (پاکستان پوسٹ) بحرین پولیس میں بھرتیوں کی خبر جعلی نکلی... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 18)

میئر کا انتخاب پہلے شو آف ہینڈ جبکہ اب خفیہ رائے شماری سے ہوگا، مصطفیٰ کمال

بلدیاتی سیاہ قانون پیپلز پارٹی کی سازش ہے لوگوں کو ریاست سے بدظن کر کے دہشتگرد بنا رہی ہے

کراچی (پاکستان پوسٹ) پاک سرزمین پارٹی کے چیئرمین سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 12)

سابق چیف جسٹس کا اصل کلپ کس کے پاس ہے؟، اسلام آباد ہائیکورٹ

بتادیں کہ پٹیشن قابل سماعت کیسے ہے؟ کس کیخلاف رٹ دائر کی گئی؟، درخواست گزار سے استفسار

آپ کس کس بات کی انکوائری کرائیں گے؟ ہم پہلے اٹارنی جنرل کو پری ایڈمشن نوٹس جاری کرینگے

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) اسلام آباد ہائیکورٹ میں سابق چیف جسٹس ثاقب نثار کی مبینہ آڈیو ٹیپ کی تحقیقات کیلئے کمیشن بنانے کی درخواست پر سماعت ہوئی... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 11)

کسانوں کا احتجاج رنگ لے آیا، بھارت میں متنازع زرعی اصلاحات کا قانون منسوخ

نئی دہلی (پاکستان پوسٹ) بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی ستمبر 2020 میں منظور ہونے والے متنازع زرعی قوانین منسوخ کرنے پر مجبور ہو گئے... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 14)

لاہور: بزرگ شہری بے گھر افراد کیلئے بنائی گئی پناہ گاہ کے باہر بیٹھے ہیں

میرے پاس جو اختیارات ہیں وہ کسی کے پاس نہیں، بیرسٹر سلطان محمود

راولاکوٹ (پاکستان پوسٹ) صدر آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 16)

عالم اسلام کے مسائل کے حل کیلئے پاکستان اپنا کردار ادا کرتا رہیگا، طاہر محمود اشرفی

افغان مسئلہ پر او آئی سی وزرائے خارجہ کا خصوصی اجلاس بلائے جانے کا خیر مقدم کرتے ہیں

پاکستان عالم اسلام کی عظیم قوت ہے، پاکستان عالم اسلام کے مسائل پر خاموش نہیں رہ سکتا

لاہور (پاکستان پوسٹ) عالم اسلام کے مسائل کے حل کیلئے پاکستان اپنا بھرپور کردار ادا کرتا رہیگا... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 17)

عوام کو کچھ دے نہیں سکتے تو کم از کم زبان ہی بند رکھیں، مریم اورنگزیب

فواد چوہدری ٹویٹ کر کے کون سے ملک کے آٹا چینی بجلی گیس سبزیاں سستی ہونے کی اطلاع دے رہے ہیں، ٹویٹ کرنے سے آٹا چینی بجلی گیس، دوائی کی قیمت کم نہیں ہوگی

عمران صاحب باہر آئیں اور احتجاج کرنے والے اساتذہ کے مطالبات سنیں، عوام کی مفلسی بے بسی کا مزید مذاق نہ اڑائیں عوام کی فریاد ہیں

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ترجمان مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ فواد چوہدری ٹویٹ کر کے کون سے ملک کے آٹا چینی بجلی گیس سبزیاں سستی ہونے کی اطلاع دے رہے ہیں... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 13)

خیبرپختونخوا میں بلدیاتی انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہی ہوں گے، سپریم کورٹ

بلدیاتی الیکشن شیڈول جاری کرنے میں پہلے ہی دو سال تاخیر ہو چکی ہے، جسٹس عمر عطا بندیال

ملک میں جمہوریت کو تقویت دینے کیلئے سیاسی جماعتوں کو مضبوط کرنا ضروری ہے، ریمارکس

اسلام آباد (پاکستان پوسٹ) سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو خیبرپختونخوا میں بلدیاتی انتخابات جماعتی بنیادوں پر کرانے کا حکم دے دیا... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 22)

حکومت نے عوام سے ہر سکھ چھیننے کا مصمم ارادہ کر رکھا ہے، حمزہ شہباز

ایل پی جی کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں، ایل پی جی 220 روپے فی کلو تک پہنچ گئی، گھریلو سلنڈر 2500 روپے سے زائد کا ہو چکا ہے

حکومتی نااہلی اور نالائقی کا اعتراف خود شوکت ترین نے بھی کر لیا ہے، بروقت ایل این جی نہ منگوا کر ملک کو شدید بحران میں دھکیلا گیا، قائد حزب اختلاف پنجاب اسمبلی

لاہور (پاکستان پوسٹ) پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف حمزہ شہباز نے کہا ہے کہ حکومت نے عوام سے ہر سکھ چھیننے کا مصمم ارادہ کر رکھا ہے... (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 21)

پیسوں کا مسئلہ
ALL DEBT SOLUTIONS
CR PLAN
دور کرنے کے لیے عزت دار طریقہ
بینکرپسی کرنے کی ضرورت نہیں آپ کی مدد آپ سے صرف ایک کال کی دوری پر
تمام بل ایک آسان ماہانہ قسط میں
M. Siddique
Certified Credit Councellor
0% انٹرسٹ اپنے تمام بلز کے لیے ایک ماہانہ قسط بنوائیں

اگر؟
- آپ ہر دفعہ اوور ڈرافٹ کا استعمال کر رہے ہیں؟
- آپ کی لیونگ پے چیک ٹو پے چیک ہے اور کچھ بچتا نہیں؟
- آپ اپنی تنخواہ کے عوض اُدھار لے رہے ہیں؟
- آپ کو کلیکشن ایجنسی ڈرا دھمکا رہی ہیں؟
- آپ کو اپنی کار، گھر آر۔آر۔ایس۔پی، سٹاک یا اور جمع پونجی گم ہونے کا خوف ہے؟
- آپ کا کریڈٹ سکور داؤ پر ہے یا خراب ہیں؟
- آپ کے خلاف لا سوٹ ہیں؟
- آپ جی۔ایس۔ٹی یا انکم ٹیکس کا ریونیو کینیڈا کو دین دار ہیں؟

ہم آپ کی بچت کروائے
- آپ کی کار، گھر آر۔آر۔ایس۔پی اور تمام جمع پونجی کی
- ہم آپ کو آپ کے حالات کے حساب سے مدد فراہم کریں گے
- ہم آپ کا قرضہ 80 فیصد کاٹ ختم کروا دیں گے
- آپ کو تمام کولیکشن کالز فوراً بند ہو جائیں گی

ہم مدد کرتے ہیں
- آپ کے کم سے کم وقت میں آپ کے کریڈٹ کو ٹھیک کروانے میں
- آپ کو کریڈٹ دلوانے میں اور اس کو اچھے سے استعمال کرنے میں آپ کے سی۔آر پلان کے تحت
- ابھی کال کریں ہر کام مکمل رازداری سے کیا جاتا ہے۔

کچھ باتیں کلائنٹس کی

میں ایک نوجوان ہوں اور بہت اچھی نوکری کرتا ہوں۔ میرے اوپر کافی قرضہ تھا جو میں ریگولر نہیں دے پا رہا تھا صرف ایک ہی حل نظر آرہا تھا کہ دیوالیہ ہو جاؤں۔ پھر میری ملاقات صدیقی سے ہوئی اور انہوں نے میری بھرپور مدد کی اور میرا قرضہ 70 فیصد کم کروایا اور اب میں اپنا گھر خریدنے کا سوچ رہا ہوں۔ شکریہ صدیقی صاحب G.I

میں بہت زیادہ انکم ٹیکس دیندار تھا اور راتوں کو ٹھیک سے سو بھی نہیں سکتا تھا پھر آل ڈیبٹ سلوشن نے میری مدد کی میرے مسئلے دور کرنے میں اور اب اپنی زندگی بھرپور انداز سے گزار رہا ہوں بغیر کسی فکر کے بہت شکریہ۔ V-K

میرا ایک بہت اچھا بزنس تھا پر میرے اوپر کافی قرضہ چڑھ گیا جو کہ مجھ سے برداشت نہیں ہو پا رہا تھا تو میری مدد صدیقی نے کی اور پھر آہستہ آہستہ میں نے اپنے قرضے بھی اتار دیئے اور اپنا کاروبار بھی اچھا کر لیا اور اب میں اس قابل ہو گیا ہوں کہ اپنا گھر خرید سکوں۔ S-B

میرے اور میری بیوی کے درمیان ہر وقت لڑائی رہتی تھی اور ہم ایک دوسرے کو قصور وار ٹھہراتے تھے اپنے حالات کا جبکہ ہم دونوں ہی اچھی خاصی نوکری کرتے تھے پر پھر بھی بچت نہیں ہو پاتی تھی اور کولیکشن ایجنسی کی کال سے ہم تنگ آچکے تھے پھر قسمت سے ہماری ملاقات صدیقی صاحب سے ہوئی اور صدیقی کے مشورے اور مدد سے ہم اپنے ان حالات سے نکل سکے اور اب گھر میں بھی سکون ہے۔ کافی عرصہ کے بعد ہم لڑتے بھی نہیں۔ صدیقی صاحب آپ کا بہت شکریہ۔ G-S & R-S

MISSASSAUGA OFFICE
1090 Dundas St. East
Suite #103
L4Y 2B8
Mississauga

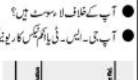

SCARBOROUGH OFFICE
2100 Ellesmere Rd.
suit # 211 E
Scarborough

HEAD OFFICE - TORONTO
155 Rexdale Blvd.
Suite #704
M9W 5Z8
Toronto

NORTH YORK OFFICE
298 Sheppard Ave. West
Suite #200
M2N 1N5
North York

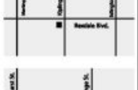

Office Toll Free 1 855 671 0577 | Direct Line 416 671 0577 | Other Locations: 3181 East 53rd Ave. Vancouver BC V5S 1W4 | 4720 Kingsway | Burnaby, BC

Zafar
Law Firm
Professional Corporation

Muhammad Zafar
Barrister and Solicitor
Personal Injury, Civil Litigation, Family Law & Real Estate
We are Litigator
Free Consultation
Call to our Lawyers
You pay no fee unless we recover in personal injury matters
As a victim of an accident, you need a lawyer that will not only protect your legal rights but will also guide you through the road to recovery.
Zafar Law Firm Protect your legal rights.
WE ALSO HELP YOU AS GENERAL PRACTITIONER:
Personal injury Law / Civil Litigation / Family Law / Divorce & Custody Matters / Employment & Labour Law / Real Estate Law / Immigration Law / Wills & Estate Law / Notary Public
اب کلائنٹس کی سہولت کے لئے لاء آفس کو بڑی جگہ پر اسکوائر ون کے قریب منتقل کر دیا گیا ہے تا کہ کلائنٹس کی بہتر خدمت کی جا سکے
Tel: (905) 232-4545, (905) 267-5571
Fax: (905) 232-4543
info@zafarlawfirm.com
www.zafarlawfirm.com
33 City Centre Dr., Suite 606
Mississauga, Ontario, L5B 2N5

www.anserlaw.com

ANSER FAROOQ
Barrister & Solicitor
CRIMINAL LAW CASES WON
- Bail Hearings
- Theft / Fraud
- Domestic Assault
- Impaired / Over 80
- Drugs / Trafficking
- Murder
- Tax Evasion

FAMILY LAW
- Divorce
- Custody/Access

CIVIL LITIGATION
- Wanting to Sue
- Being Sued

905-290-2000
416-435-2963
24 Hrs. Free Consultation
Evening & Weekend Appointments Available
3301 Cawthra Road, Mississauga, ON L5A 2X4
A L P C
ANSER LAW PROFESSIONAL CORPORATION
Mississauga • Brampton • Toronto

اونٹاریو حکومت اومی کرون کے پیش نظر اپنے اقدامات تبدیل نہیں کرے گی

صوبائی محکمہ صحت کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اگر صوبے میں نئی قسم کے مزید مریض سامنے آ گئے تو انہیں حیرت نہیں ہوگی

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) اونٹاریو حکومت اومی کرون کے پیش نظر اپنے اقدامات تبدیل نہیں کرے گی۔ صوبائی محکمہ صحت کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اگر صوبے میں نئی قسم کے مزید مریض سامنے آ گئے تو انہیں حیرت نہیں ہوگی۔

چین افریقہ ہم نصیب معاشرے کے حوالے سے شی جن پھنگ کے نظریات

چینی صدر چین افریقہ تعاون فورم کے آٹھویں وزارتی اجلاس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کریں گے

بیجنگ (اے پی پی) چینی صدر شی جن پھنگ بیجنگ میں چین افریقہ تعاون فورم کے آٹھویں وزارتی اجلاس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کریں گے۔

برطانوی طلبا کی بڑی تعداد کینیڈین یونیورسٹیوں کا رخ کرنے لگی

آکسفورڈ اور کیمبرج جیسی جامعات کے خواب دیکھنے والے اب کینیڈین جامعات کو ترجیح دے رہے ہیں

لطافت علی صدیقی کی کتاب ”ہزاروں انکشافات“ چھپ گئی ہے، بہت جلد مارکیٹ میں آجائیگی

یہ کتاب پاکستان کی تاریخ کے وہ اوراق ہیں جن میں اقتدار کی جنگ میں ملک کے کئی وزراء اعظم کے قتل اور انکی پر اسرار موت کی داستانیں ہیں

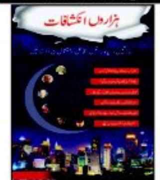

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) کینیڈا میں مقیم پاکستانی مشہور صحافی اور کینیڈین ایشین نیوز کے ایڈیٹر لطافت علی صدیقی کی کتاب ہزاروں انکشافات، سازشیں، سیاہ راتیں اور قاتل و مقتول کی داستانیں چھپ گئی ہے، اور بہت جلد مارکیٹ میں آجائیگی۔

مزید معلومات کیلئے لطافت صدیقی سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ انکا فون نمبر 647-883-7575 ہے۔

جنوبی افریقی صدر کا سفری پابندیاں فوری ختم کرنے کا مطالبہ

کیپ ٹاؤن (اے پی پی) جنوبی افریقہ کے صدر سیرل راما فوسا نے اومی کرون ویریئنٹ کے سامنے آنے پر ملک پر عائد سفری پابندیوں کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے پابندیوں کو غیر منصفانہ قرار دے دیا ہے۔

چینی اور روسی صدور نے چین روس توانائی بزنس فورم کے نام تہنیتی پیغامات ارسال کر دیے

یو اے ای میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کر دی گئی

متحدہ عرب امارات ’تاریخ کی سب سے بڑی قانونی اصلاحات متعارف کرانے کا اعلان

قوانین کا تعلق کمرشل کمپنیوں، آن لائن سکیورٹی، تجارت، کاپی رائٹ، رہائش، منشیات اور سماجی مسائل سے ہوگا

انڈرسٹینڈنگ چائنا بین الاقوامی کانفرنس 2021 یکم دسمبر کو گوانگ جو میں شروع ہوگی

ترکی میں ادویات کے بعد ڈاکٹروں کا بحران، ہزاروں ڈاکٹر مستعفی

گذشتہ ڈیڑھ سال میں صحت کے اداروں میں تقریباً 8000 ڈاکٹروں نے مراکز صحت سے استعفیٰ دے دیا

کینیڈا میں کورونا کی نئی قسم اومی کرون کے پہلے کیسز سامنے آگئے

اونٹاریو حکومت کے مطابق کینیڈا کے دارالحکومت اوٹاوا میں دو افراد میں کورونا کی نئی قسم کی تصدیق ہوئی ہے

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) کینیڈا میں کورونا کی نئی قسم اومی کرون کے پہلے کیسز سامنے آگئے۔ اونٹاریو حکومت کے مطابق کینیڈا کے دارالحکومت اوٹاوا میں دو افراد میں کورونا کی نئی قسم کی تصدیق ہوئی ہے۔

انگلش چینل میں ڈوبنے والی کرد خاتون کے والد کا احتجاج

یہ آفت نہ صرف میرے لیے بلکہ پورے کردستان اور دنیا کے لیے ایک المیہ ہے، نوری امین

ٹورانٹو میں پہلی برف باری، شہریوں کو گاڑی آہستہ چلانے کی ہدایت

محکمہ موسمیات کے مطابق اس بار برفباری قبل از وقت ہوئی ہے تاہم یہ کوئی غیر معمولی چیز نہیں

WE PROVIDE COMPLETE ACCOUNTING SOLUTIONS
(Personal & Corporate)

ACCOUNTING

BOOKKEEPING

TAXATION

BUSINESS

Get in touch with us today for
Fast, Dependable and Accurate Accounting Services
(personal & corporate)

& Save up to **40%**

Irfan Siddiqui (Director)
irfans@hawksgroups.com

HAWKS MANAGEMENT GROUP
ACCOUNTING . BOOKKEEPING . TAXATION . CONSULTING

Head Office: 301C-3050 Confederation Pkwy Mississauga ON L5B3Z6
Tel: 905-290-9013 or 416-508-0512

JOURNEY OF A LIFE TIME

ISRAEL, JORDAN and TURKEY

Visit: Tel Aviv, Jerusalem, Hebron, Jericho, Bethelem, Kirk, Amman, Dead Sea, Petra, Istanbul, Blue Mosque, Konya and much more….

Group departure: From FEB 19 to FEB 29, 2020

CA 3790/-
Per person including all taxes

Rare opportunity to offer Friday prayer in Al-Aqsa Mosque

Trip Highlights: Jerusalem: Masjid-e-Aqsa, Dome of Rock, wailing wall, Bethlehem: Nabi Yunus, , Omar Mosque, Solomon's Pool. Hebron: Al-Haram Al-Ibrahimi Jericho and Nabi Mousa, Dead Sea etc. Petra: 2000-year-old monument carved in rock, Amman: Cave of seven sleepers (Kahaf), Qasr el Azraq, the blessed tree, Istanbul: Top Kapi Palace, Blue Mosque, Hagia Sophia. Konya: Tomb of Maulana Romi and Whirling darwesh.

Detailed itinerary available upon request. LIMITED SEATS AVAILABLE

Tel: 905-279-7786

HAJEEJ INTERNATIONAL INC.
1185 Dundas Street East, Suite-214, Mississauga-ON Canada L4Y 2C6
E-mail: YYZ@hajeej.com Website www.hajeej.ca

HAJEEJ INTERNATIONAL

Contact us for ALL your travel needs

Return Air fare to Karachi
CA$ 1200/-
*from Montreal

Umra Package 5 Nights
CA$ 1450/-
Return ticket + Hotel + Visa
*conditions apply

CA$ 1325/-
Return air fare to Jeddah and One Year Multiple visa
*conditions apply

We are approved Umra Agents from Saudi Embassy Ottawa and Saudi Ministry of Hajj and Umra Saudi Arabia. Contact us for processing all types of Saudi Visas. Also, we offer very competitive rates for hotels in Makkah and Madinah and guaranteed transport services with meet and assist. ***We can book train tickets on High speed Harmain Railway from Jeddah / Makkah / Madina etc.***

PIA · ETIHAD AIRWAYS · AIR CANADA · Emirates · OMAN AIR Fly with friends

کورونا وائرس: کینیڈا اور دنیا بھر میں اومی کرون کا خوف

ویکسین کی بدولت کورونا کی شدت کم ہونے لگی تھی لیکن نئی قسم نے ایک بار پھر خوف کی لہر دوڑا دی

اوٹاوا (پاکستان پوسٹ) کورونا وائرس کے حوالے سے کینیڈا اور دنیا بھر میں اومی کرون کا خوف سر اٹھانے لگا ہے۔ ویکسین کی بدولت کورونا کی شدت کم ہونے لگی تھی لیکن نئی قسم نے ایک بار پھر خوف کی لہر دوڑا دی۔ عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ایڈہانم گیبریسس نے یہ بھی کہا ہے کہ اس حوالے سے بہت سی بے یقینیاں پائی جا رہی ہیں کہ کورونا کی نئی قسم کس قدر خطرناک ہے اور کتنا نقصان کر سکتی ہے۔ ٹیڈروس نے ان خیالات کا اظہار جرمن چانسلر انجیلا مرکل اور چلی کے صدر سباسچین پنیرا کے ہمراہ اقوام متحدہ کے ایک اجلاس میں کیا۔ اس اجلاس کا مقصد دنیا بھر میں کورونا کی نئی اقسام کے پھیلاؤ کو روکنا اور ان سے ہونے والے نقصانات سے دنیا کو بچانا ہے۔

غربت زدہ افغان شہریوں کی مالی مدد کا سلسلہ شروع ہوگیا

ورلڈ فوڈ پروگرام کے ادارے نے شدید مالی مسائل کے شکار ملک افغانستان کے تنگ دست شہریوں کی مالی مدد کرنا شروع کردی

کابل (این این آئی) اقوام متحدہ کے ایک ادارے نے شدید مالی مسائل کے شکار ملک افغانستان کے تنگ دست شہریوں کی مالی مدد کرنا شروع کردی ہے۔ یہ امدادی سلسلہ ۲۷ نومبر سے شروع کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے ورلڈ فوڈ پروگرام نے افغانستان کے انتہائی غریب عوام کی مالی مدد کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت دارالحکومت کابل میں تین ہزار خاندانوں میں نقد رقم تقسیم کی گئی۔ معاشی و معاشرتی مسائل سے دوچار ملک افغانستان میں لوگوں کی تنگ دستی اور مالی بدحالی اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ لوگوں کے پاس کھانا خریدنے کی سکت نہیں رہی کیونکہ روزگار نہ ہونے کی وجہ سے مالی بدحالی نے بے شمار خاندانوں کو شدید غربت اور بھوک کی دہلیز پر کھڑا کر دیا ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کی جانب سے فی خاندان ساڑھے سات ہزار افغانی (چوہتر ڈالر) دیے گئے ہیں۔ ساڑھے سات ہزار افغانی خاص طور پر ان خاندانوں کو دیے گئے جو انتہائی شدید حالات میں زندگی بسر کرنے پر مجبور تھے۔ ان مجبور خاندانوں کی نشاندہی بھی ورلڈ فوڈ پروگرام کے اہلکاروں نے کی تھی۔ یہ امر اہم ہے کہ بین الاقوامی امدادی ادارے حالیہ ہفتوں میں عالمی برادری کی توجہ افغانستان میں جنم لینے والے انسانی المیے کی جانب کئی مرتبہ دلا چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے انتباہی بیانات میں واضح کیا تھا کہ افغانستان کی اڑتیس ملین آبادی کا نصف حصہ گھمبیر معاشی مسائل کا شکار ہو گیا ہے۔ افغان عوام کو درپیش تنگ دستی کے حالات کا احوال بسا اوقات ورلڈ فوڈ پروگرام نے بھی عالمی برادری کے سامنے پیش کیا۔ افغانستان پر حکومتی کنٹرول حاصل کرنے والے طالبان کو بعض خدشات کے تناظر میں انٹرنیشنل امداد سے بھی محروم ہونا پڑا ہے۔ افغانستان کے پریشان کن مسائل کے تناظر میں طالبان اور امریکی حکام کے درمیان اس ہفتے کے دوران قطر کے دارالحکومت دوحہ میں دو طرفہ بات چیت کا آغاز ہونے والا ہے۔

ڈگ فورڈ اونٹاریو کے شہریوں کو گھر بنانے پر کیوں مجبور کر رہے ہیں

وزیر اعلی نے مختلف اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ تعمیراتی عمل کو تیز کردیں تاکہ لاگت زیادہ نہ بڑھے

ابھیشک بچن کی باب بسواس 3 دسمبر کو زی فائیو گلوبل پر ریلیز ہوگی

دنیا میں جنوبی ایشیائی لوگوں کا سب سے بڑا اسٹریمنگ پلیٹ فارم آپ کے لیے لا رہا ہے جرائم پیشہ شخص کی زندگی پر مشتمل ڈراما

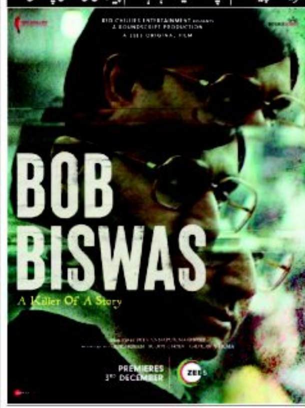

اوٹاوا (پاکستان پوسٹ) ابھیشک بچن کی باب بسواس 3 دسمبر کو زی فائیو گلوبل پر ریلیز ہوگی۔ دنیا میں جنوبی ایشیائی لوگوں کا سب سے بڑا اسٹریمنگ پلیٹ فارم آپ کے لیے جرائم پیشہ شخص کی زندگی پر مشتمل ڈراما پیش کر رہا ہے۔ ڈرامے کی کہانی ایک ایسے شخص کی حیات کی زندگی کے گرد گھومتی ہے جو پیشہ ور قاتل بھی ہے۔ ڈرامے میں ابھیشک بچن مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں جبکہ چترانگدا سنگھ نے میری کا کردار ادا کیا ہے۔ ...

زبانوں میں اپنے پروگرام پیش کر رہا ہے۔

جنوبی افریقہ سے ممبئی آنے والے مسافر کا کورونا ٹیسٹ مثبت آ گیا، متاثرہ شخص کو قرنطینہ کردیا گیا

ممبئی (این این آئی) جنوبی افریقہ سے ممبئی ایئرپورٹ آنے والے مسافر کا کورونا ٹیسٹ مثبت آگیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کورونا کے مریض میں اومی کرون کی جانچ کی جا رہی ہے، متاثرہ شخص کو قرنطینہ کر دیا گیا۔ دوسری جانب کینیڈا میں بھی اومی کرون کے دو کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ کورونا کی یہ قسم تیزی سے پھیلنے والا وائرس آسٹریلیا اور نیدرلینڈز بھی جا پہنچا۔ برطانیہ میں اومی کرون کا تیسرا کیس سامنے آگیا جبکہ یو کے ہیلتھ سیکیورٹی ایجنسی نے ٹارگٹڈ ٹیسٹنگ شروع کردی۔

نیوزی لینڈ کی حاملہ رکن اسمبلی بچے کو جنم دینے سائیکل پر ہسپتال پہنچ گئیں

ویلنگٹن (این این آئی) نیوزی لینڈ کی حاملہ رکن اسمبلی جولی این جینٹر سائیکل پر ہسپتال پہنچ گئیں جہاں انہوں نے ایک صحت مند بچی کو جنم دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق رکن اسمبلی جولی این جینٹر نے اپنی کچھ تصاویر اپنے فیس بک اکاؤنٹ پر پوسٹ کیں اور اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے کی تفصیلات بتائیں۔ انہوں نے بتایا کہ رات 2 بجے مجھے درد اٹھا جس پر میں نے ٹرانسپورٹ کا انتظار کیے بغیر اپنی سائیکل پر ہسپتال جانے کا فیصلہ کیا۔ ...

پیل ریجن میں خواتین پر تشدد کے خلاف مہم کا آغاز

خواتین پر تشدد بہت اہم مسئلہ ہے اور پیل ریجن کے شہری اس کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) پیل ریجن میں خواتین پر تشدد کے خلاف مہم کا آغاز کردیا گیا۔ خواتین پر تشدد بہت اہم مسئلہ ہے اور پیل ریجن کے شہری اس کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ اس حوالے سے شروع کی گئی مہم کا مقصد خواتین پر تشدد کے حوالے سے معاشرے میں آگاہی پھیلانا ہے۔ یہ مہم برامپٹن شہر، مسی ساگا شہر، کیلڈن، پیل ریجن پولیس، اونٹاریو کی صوبائی پولیس اور کمیونٹی کی دس سے زائد تنظیموں کی مدد سے شروع کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال کے دوران پیل میں نو خواتین اپنے جاننے والے مردوں کے ہاتھوں قتل ہوئیں۔ اس کے علاوہ پیل پولیس کو ہر گھنٹے میں دو ایسی شکایات ضرور موصول ہوتی ہیں جن کی وجہ گھریلو جھگڑا ہوتا ہے۔ اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ پیل کے علاقے سے خواتین پر تشدد کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے۔

بھارت میں متنازع زرعی اصلاحات کا قانون منسوخ، احتجاج جاری رکھیں گے کسان

گندم اور چاول جیسی کچھ ضروری فصلوں کے لیے یقینی قیمتوں کی حکومتی یقین دہانیوں کی ضرورت ہے

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی ستمبر 2020 میں منظور ہونے والے متنازع زرعی قوانین منسوخ کرنے پر مجبور ہو گئے جن کے خلاف کسانوں نے ایک برس تک ملک گیر طویل احتجاج کیا تھا۔ بھارتی قانون سازوں نے زرعی قانون سازی کو منسوخ کر دیا جسے وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کے لیے ایک بڑی تبدیلی اور ان کی ناکامی کے تناظر میں دیکھا جا رہا ہے۔ ... خدشہ تھا کہ ان کی آمدنی میں زبردست کمی واقع ہو جائے گی۔ منسوخی بل کو باضابطہ طور پر نافذ کرنے سے پہلے صدر کی جانب سے دستخط کرنے کی ضرورت ہوگی لیکن کسانوں نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ ان کے مظاہرے جاری رہیں گے۔ ٹریکٹروں، موٹر سائیکلوں اور کاروں پر سوار ہزاروں پر جوش کسانوں نے سبز اور سفید جھنڈے لہرائے اور اپنی جیت کا جشن منایا لیکن ساتھ ہی واضح کیا کہ حکومت نے ان کے تمام ...

اسرائیلی پولیس نے قلنسوہ میں فلسطینی شہری کو گولی ماردی

قلنسوہ (این این آئی) شمالی فلسطین کے اندرونی علاقے قلنسوہ میں اسرائیلی پولیس نے ایک فلسطینی نوجوان کو گولی ماردی۔ مقامی فلسطینی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی پولیس نے گاڑی میں موجود فلسطینی شہری کو گولی ماری جس کے نتیجے میں فلسطینی شہری زخمی ہوگیا۔ زخمی فلسطینی شہری کو کفر سابا میں میئر ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی بارڈر پولیس نے قلنسوہ میں ایک فلسطینی شہری کی گاڑی کا تعاقب کیا اور کار کے قریب پہنچ کر اس پر گولیاں چلائیں۔ گولیاں لگنے سے ایک فلسطینی شہری زخمی ہوگیا جسے علاج کیلئے ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

فلسطینی و اردنی سماجی کارکنوں نے سعودی عرب میں قید اپنے شہریوں کی رہائی کیلئے مہم شروع کردی

عمان (این این آئی) سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹویٹر اور فیس بک پر فلسطینی اور اردنی سماجی کارکنوں نے ایک مہم شروع کی ہے جس میں سعودی عرب سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جیلوں میں قید کیے گئے فلسطینی اور اردنی قیدیوں کی رہائی کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرے۔ اطلاعات کے مطابق سماجی کارکنوں نے سعودی عرب پر زور دیا ہے کہ وہ ان تمام فلسطینی اور اردنی قیدیوں بالخصوص مملکت میں حماس کے سابق مندوب ڈاکٹر محمد الخضری کو رہا کرے جنہیں نام نہاد فوجی ٹرائل کے ذریعے قید اور جرمانوں کی بھاری سزائیں دی گئی ہیں۔ مہم کے منتظمین نے سعودی عرب سے کہا ہے کہ وہ اردن اور فلسطین سے تعلق رکھنے والے ضمیر کے قیدیوں کو رہا کرے کیونکہ ان کا قصور صرف یہ ہے کہ وہ فلسطین کی تحریک آزادی اور تحریک مزاحمت کی حمایت کرتے ہیں۔ تحریک احرار فلسطین کے ترجمان یاسر خلف نے اپنی ایک ٹویٹ میں لکھا کہ ڈاکٹر محمد الخضری جیسے فلسطینی رہنما کو سعودی عرب میں قید کرنا فلسطینیوں کے کٹھن دنوں میں طوق غلامی کے ہاتھ مضبوط کرنا اور مسلم امہ کی مرکزیت کے حامل مسئلہ فلسطین کو کمزور کرنا ہے۔

چند گھنٹے سوئیڈن کی وزیر اعظم رہ کر استعفیٰ دینے والی میگڈلینا اینڈرسن دوبارہ وزیر اعظم منتخب

اسٹاک ہوم (این این آئی) چند گھنٹے سوئیڈن کی وزیراعظم رہ کر استعفیٰ دینے والی میگڈلینا اینڈرسن دوبارہ وزیراعظم منتخب ہوگئیں۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق سوئیڈن کی پارلیمنٹ نے میگڈلینا اینڈرسن کو دوبارہ وزیراعظم منتخب کرلیا۔ پارلیمنٹ میں سوشل ڈیموکریٹس پارٹی کی میگڈلینا اینڈرسن کے حق میں 101 اور مخالفت میں 173 ووٹ آئے جبکہ 75 ارکان نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ سوئیڈش نظام کے تحت وزارت عظمیٰ کے امیدوار کو پارلیمنٹ میں اکثریت درکار نہیں ہوتی تاہم امیدوار کی مخالفت میں 175 سے زیادہ ووٹ نہیں آنے چاہئیں۔ میگڈلینا اینڈرسن دوبارہ عہدہ سنبھالنے والی سوئیڈن کی پہلی خاتون وزیراعظم ہیں۔

ٹیکنالوجی کی دنیا کا ایک اور اہم عہدہ بھارتی نژاد شخص کے حوالے کردیا گیا

واشنگٹن (این این آئی) ٹیکنالوجی کی دنیا کا ایک اور اہم عہدہ بھارتی نژاد شخص کے حوالے کردیا گیا۔ پراگ اگروال ٹوئٹر کے نئے سی ای او بن گئے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گوگل، مائیکروسوفٹ اور آئی بی ایم کے اہم عہدوں پر کام کرنے والے بھارتیوں کے بعد اب سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر کے نئے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) بھی بھارتی نژاد پراگ اگروال بن گئے۔ بھارتی نژاد امریکی پراگ اگروال امریکی ٹیکنالوجی ایگزیکٹو اور ٹوئٹر کے موجودہ چیف ٹیکنالوجی آفیسر ہیں۔

بریمپٹن کینیڈا کا سب سے زیادہ ویکسین والا شہر بن گیا

بریمپٹن شہر میں کورونا کا پھیلاؤ بہت زیادہ تھا لیکن شہریوں نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ویکسین لگوائی

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) بریمپٹن کینیڈا کا سب سے زیادہ ویکسین والا شہر بن گیا۔ بریمپٹن شہر میں کورونا کا پھیلاؤ بہت زیادہ تھا لیکن شہریوں نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ویکسین لگوائی۔ گزشتہ سال سے اب تک بریمپٹن میں کورونا کے سب سے زیادہ مریض سامنے آئے تاہم اب تک شہر کے 86 فی صد لوگ ویکسین لگوا چکے ہیں اور پیل کے علاقے میں بارہ سال اور اس سے زائد عمر کے تمام افراد مکمل طور پر ویکسین یافتہ ہیں جبکہ نوے فی صد لوگوں نے ویکسین کی پہلی خوراک لے لی ہے۔ علاقے میں اس وقت چالیس کیسز یومیہ سامنے آ رہے ہیں جبکہ گزشتہ سال کے اسی عرصے میں یہ تعداد دس گنا زیادہ تھی۔ اس حوالے سے بات کرتے ہوئے پیل کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر لارنس کا کہنا ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے شہریوں نے بہت ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے۔

چین کا افریقی ممالک کو ایک ارب کورونا ویکسین دینے کا اعلان

چین 60 کروڑ ویکسین براہ راست فراہم کرے گا، 40 کروڑ ویکسین دیگر ذرائع سے دی جائیں گی

بیجنگ (این این آئی) چینی صدر شی جن پنگ نے وبا سے نمٹنے کے لیے افریقی ممالک کو ایک ارب ویکسین دینے کا اعلان کردیا۔ چین 60 کروڑ ویکسین براہ راست فراہم کرے گا، 40 کروڑ ویکسین دیگر ذرائع سے دی جائیں گی۔ دنیا بھر میں اومی کرون کے کیسز سامنے آنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ جاپان میں اومی کرون ویرینٹ کا پہلا کیس سامنے آگیا جبکہ نیدرلینڈز میں اومی کرون کے کیسز کی تعداد 14 اور ہانگ کانگ میں تین ہوگئی۔ ہانگ کانگ میں تینوں متاثرہ افراد افریقی ممالک کا سفر کرکے آئے تھے۔ برطانیہ میں اومی کرون کی روک تھام کے لیے 39 سال کی عمر کے افراد کو کورونا ویکسین کی بوسٹر ڈوز لگائی جائے گی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے جنوبی افریقہ پر سفری پابندیوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کو کورونا کی نئی قسم سے متعلق آگاہ کرنے پر افریقی ممالک کو سزا نہیں ملنی چاہیے، افریقہ میں غیر اخلاقی حد تک کورونا ویکسین کی کم فراہمی کی ذمہ داری وہاں کے عوام پر عائد نہیں ہوتی۔

جی ٹی اے کی افغان اپنی برادری کے دو افراد کے قتل پر غمزدہ

36 سالہ نبیلہ امین زادہ کو ٹورانٹو اور 23 سالہ عبدالمعز پوپل کو اجیکس کے علاقے میں قتل کردیا گیا تھا

ٹورانٹو (پاکستان پوسٹ) جی ٹی اے کی افغان اپنی برادری کے دو افراد کے قتل پر غمزدہ ہے۔ 36 سالہ نبیلہ امین زادہ کو ٹورانٹو اور 23 سالہ عبدالمعز پوپل کو اجیکس کے علاقے میں قتل کردیا گیا تھا۔ اس حوالے سے بات کرتے ہوئے مقامی صحافی اور افغان برادری کے نمائندے ناصر خالد کا کہنا تھا کہ اس افسوس ناک واقعے پر ہر شخص غم زدہ ہے۔ سب لوگ سوچ رہے ہیں کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ واضح رہے کہ ایک اندازے کے مطابق جی ٹی اے میں ایک لاکھ دس ہزار سے زائد افغان کمیونٹی کے ارکان رہتے ہیں اور ناصر اس حوالے سے فیس بک کا ایک گروپ افغان کمیونٹی ان ٹورانٹو بھی چلاتے ہیں۔ اس گروپ میں درجنوں افغانوں نے اس افسوس ناک واقعے پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور دونوں مقتولین کے لیے دعا بھی کی ہے۔

ہفت روزہ پاکستان پوسٹ

ووٹوں کی خرید وفروخت، نیا اسکینڈل

یہ بڑی بدقسمتی اور جمہوریت کی روح کے منافی بات ہے کہ پاکستان میں 1970 کے سوا جتنے بھی انتخابات ہوئے ان میں دھونس، دھاندلی، جھرلو، ٹھپے اور ووٹوں کی خرید وفروخت کے الزامات ضرور لگے اور ان کے صاف و شفاف ہونے پر سوالات اٹھائے گئے۔ انتخابی بدعنوانیوں اور شکوک وشبہات کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ لاہور سے قومی اسمبلی کے حلقہ 133 کے ضمنی انتخابات میں دو دو ہزار روپے کے عوض ووٹ بیچنے کی وڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کا واقعہ اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے فوری نوٹس لیتے ہوئے وڈیو کلپس کے فارنزک آڈٹ کا حکم دیا ہے جس سے وڈیو کے اصلی یا جعلی ہونے کا پتہ چل جائے گا اور یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ ووٹوں کی خرید وفروخت کرنے والے کون ہیں۔ انتخابی حلقے کے ریٹرننگ افسر نے کمشنر لاہور، آئی جی پنجاب پولیس، چیئرمین نادرا اور پیمرا کو نوٹس جاری کر دیے ہیں اور ووٹوں کے کاروبار کرنے والوں کے تعین اور شناخت کیلئے مدد طلب کر لی ہے۔ ایک وڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ووٹ بیچنے والی ایک عورت قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر ایک پارٹی کا نام لیتے ہوئے حلف اٹھاتی ہے کہ وہ اس کی امیدوار کو ووٹ دے گی۔ اس سے پہلے وہ اقرار کر چکی ہے کہ اس کے خاوند نے بھی دو ہزار میں اپنا ووٹ بیچا ہے۔ اس حلقے کے ضمنی انتخاب میں جو 5 دسمبر کو ہوگا، مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی ایک دوسرے کے خلاف صف آرا ہیں۔ تحریک انصاف کا امیدوار کاغذات نامزدگی مسترد ہونے کے باعث مقابلے سے باہر ہو چکا ہے۔ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی ایک دوسرے پر ووٹوں کی خرید وفروخت میں ملوث ہونے کے الزامات لگا رہی ہیں۔ مسلم لیگ کے ایک کارکن نے الیکشن کمیشن کو تحریری درخواست دی ہے کہ پیپلز پارٹی ووٹ خرید رہی ہے جبکہ پیپلز پارٹی کا کہنا ہے کہ ووٹ خریدنا ہمارا شیوہ نہیں، یہ مسلم لیگ ن کی روایت ہے۔ اس دوطرفہ الزام تراشی نے تحریک انصاف کو دونوں کی ساکھ برباد کرنے کا موقع دے دیا ہے۔ چنانچہ وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے طنز کیا ہے کہ کیا دو دو ہزار میں ووٹ خریدنا، ووٹ کو عزت دینا ہے؟ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین سے گھبراہٹ انہی دو پارٹیوں کو ہوتی ہے۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی شہباز گل نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مسلم لیگ ن کی امیدوار کو نااہل قرار دے۔ مسلم لیگ ن کی سیکرٹری اطلاعات مریم اورنگ زیب نے واقعے کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ مسلم لیگ ن نہیں بلکہ پیپلز پارٹی یہ کاروبار کر رہی ہے۔ تاہم انہوں نے یہ شبہ بھی ظاہر کیا ہے کہ اس گھناؤنے کاروبار میں پی ٹی آئی بھی ملوث ہو سکتی ہے۔ اصل معاملہ ووٹوں کی خرید و فروخت کے ذمہ داروں کا پتہ لگانا ہے جس کیلئے الیکشن کمیشن کی مشینری متحرک ہو چکی ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملکوں کا المیہ یہ ہے کہ یہاں جمہوریت کے نام پر ایک طرز حکومت تو قائم ہے مگر مغربی ملکوں کی طرح جمہوری اصولوں پر پوری طرح عملدرآمد نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے غیر جمہوری قوتوں کو اقتدار پر قبضے کا موقع ملتا ہے۔ جمہوری قوتیں بھی بالعموم اقتدار کیلئے غیر جمہوری، غیر قانونی اور غیر اخلاقی ہتھکنڈے اختیار کرتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں جو پارٹی برسر اقتدار آتی ہے روز اول سے اس کی مخالفت میں ملک کے سیاسی نظام کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی کوششیں شروع ہو جاتی ہیں۔ اس صورتحال میں حکومت گڈ گورننس یا اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتی ہے نہ اپوزیشن جمہوری اصولوں کی پاسداری کرتی ہے۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے انتخابی اصلاحات کی منظوری بھی یکطرفہ لی گئی ہے۔ اپوزیشن کو شریک نہیں کیا گیا، ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک میں صاف و شفاف انتخابات کیلئے حکومت اور اپوزیشن مشترکہ حکمت عملی اختیار کریں اور انتخابی قواعد وضوابط ایسے بنائیں جن پر دیانتدارانہ عملدرآمد سے انتخابات کی ساکھ بحال ہو سکے۔

فراڈیوں کے ملک میں ایک فراڈی کی واردات

سلیم صافی

ماہرین کے مطابق ابھی تک دنیا میں پانچ طریقہ ہائے علاج دریافت ہوئے ہیں۔ ایلوپیتھک، سرجری، ہومیوپیتھک، ہربل اور جھاڑ پھونک۔ پہلے تین طریقہ ہائے علاج دور جدید کی ایجادات ہیں جبکہ ہربل یعنی جڑی بوٹیوں کا استعمال قدیم طریقہ علاج ہے۔ کسی حد تک سرجری کو بھی قدیم طریقہ علاج میں شمار کیا جاتا ہے لیکن ماضی میں اس کا طریقہ دوسرا ہوا کرتا تھا۔ جھاڑ پھونک حقی بھی ہوا کرتا ہے اور شیطانی بھی۔

دراصل جادو ٹونے جیسے شیطانی اعمال کے نتیجے میں جو اثرات مرتب ہوتے ہیں بعض لوگوں کو اللہ نے اس کے تدارک کا فن بھی عطا کر رکھا ہے لیکن اس کے لئے بھی شرط یہ ہے کہ صرف قرآن وحدیث سے کام لیا جائے اور کہیں بھی کسی بھی شکل میں شرک یا غیر شرعی عمل کی آمیزش نہ ہو۔

تاہم انسانی فطرت ایسی ہے کہ اگر اسے کوئی مسئلہ درپیش ہو تو وہ اس کے حل کے لئے ہر آپشن آزماتا ہے۔ پھر جب معاملہ اولاد یا والدین کا ہو تو انسان کی بے چینی اور بھی شدید ہوتی ہے۔

اولاد میں اگر کسی کو کوئی خاص اور بظاہر لاعلاج معذوری لاحق ہو تو یہ والدین کے لئے بہت بڑی آزمائش بن جاتی ہے۔ ہمارے بھائی اور جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر طلحہ محمود پر اللہ کریم نے مالی لحاظ سے بڑا کرم کیا ہے لیکن انہیں اس آزمائش میں بھی ڈالا ہے کہ ان کی اولاد میں سے ایک اسپیشل بچہ ہے۔

ظاہر ہے انہوں نے اسکے علاج کا ہر ممکن طریقہ آزمایا لیکن ان کی آزمائش ختم نہیں ہو رہی۔ انہیں کسی نے ملا علی کردستانی (اصل نام علی محمد حسن) کے بارے میں بتایا۔

انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنی دکانداری کی تشہیر بھی اس انداز میں کی ہے کہ جیسے وہ منٹوں میں نعوذ باللہ نابیناؤں کو بینائی اور گونگوں کو قوت گویائی دلوا سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

بہرحال ڈوبتے کو تنکے کے مصداق سینیٹر طلحہ محمود نے عراقی سفیر سے بات کی اور ان کے ذریعے ٹکٹ اور دیگر اخراجات برداشت کر کے ملا کردستانی کو بلا لیا۔ طلحہ محمود اور پاکستانی قوم کی بدقسمتی یہ تھی کہ کردستانی کی پاکستان آمد کا علم اسپیکر اسد قیصر کو بھی ہو گیا۔

ہمارے دوست اسد قیصر پی ٹی آئی میں آنے سے قبل اسلامی جمعیت طلبہ اور بعد ازاں جماعت اسلامی سے وابستہ رہے تھے اور جماعت اسلامی کے لوگ تو ہم پرستی سے بہت دور ہوتے ہیں لیکن توہم پرست لیڈر کے ساتھ رہ کر شاید وہ بھی توہم پرست ہو گئے ہیں۔

دوسری طرف پی ٹی آئی کے دیگر حکمرانوں کی طرح وہ بھی اٹھتے بیٹھتے ہر کام کی تشہیر ضروری سمجھتے ہیں۔

چونکہ جعلی اسمبلی کے اسپیکر ہیں اور عمران خان نے انہیں حقیقی اسپیکر بنانے کے بجائے ڈمی اسپیکر بنا رکھا ہے جہاں وہ اپنی مرضی چلا سکتے ہیں اور نہ اپنے اختیارات استعمال کر سکتے ہیں، اس لئے زیادہ وقت دوروں یا پھر دعوتوں کے اہتمام اور ان کی میڈیا پر تشہیر میں لگاتے ہیں۔

انہوں نے یہ نہیں سوچا کہ اسپیکر قومی اسمبلی کی حیثیت میں جب وہ اس فراڈی ملا کے ساتھ وڈیو بنا کر عام کریں گے تو لوگوں کو کیا پیغام جائے گا۔ نہ صرف انہوں نے اپنے بچے کی اس شعبدہ بازی کے ذریعے علاج کی وڈیو عام کر دی بلکہ پی ٹی آئی کے ایک اور رکن قومی اسمبلی جو خود ڈاکٹر بھی ہیں کے ساتھ ان کی آڈیو بھی لیک ہو گئی جس میں اسد قیصر صاحب بتا رہے تھے کہ عراق سے یہ صاحب آئے ہوئے ہیں جو پلک جھپکتے گونگوں اور نابیناؤں کا علاج کرتے ہیں۔

یہ وڈیو عام ہوتے ہی پورے پاکستان میں ایک بھونچال سی پیدا ہو گئی۔ ہزاروں لوگ اپنے معذوروں اور بیماروں کے ساتھ سینیٹر طلحہ محمود کے گھر جمع ہو گئے۔

ایک دن ان کا لاہور جانے کا پروگرام تھا۔ وہ گئے نہیں یا ہوٹل سے نکلے نہیں لیکن ہزاروں لوگ وہاں دور دراز علاقوں سے آ کر اسلام آباد کے فائیو اسٹار ہوٹل کے سامنے کئی دن تک ہزاروں ذلیل و خوار ہوتے رہے۔ اگلے روز انہوں نے پشاور جانے کا اعلان کیا تھا۔ وہاں بھی ہزاروں لوگ جمع ہو گئے تھے لیکن فراڈی وہاں نہیں گیا۔

وہ طلحہ محمود کی مہمان نوازی کا لطف اٹھانے کے ساتھ ساتھ سید یوسف رضا گیلانی اور فردوس عاشق اعوان کی دعوتیں اڑاتے اور اپنے سوشل میڈیا کے لئے مزید مواد جمع کرتے رہے۔

ظاہر ہے جب دنیا سوشل میڈیا پر دیکھے گی کہ پاکستان کے سابق وزیراعظم، وزرا اور اسپیکر قومی اسمبلی ان کو مسیحا سمجھتے ہیں تو پھر کیوں نہ ان کے گاہک مزید بڑھیں گے۔ اب وہ ان وڈیوز اور تصاویر کو دنیا کے کسی اور ملک کے لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے استعمال کرے گا۔

طلحہ محمود صاحب کو بھی چاہئے تھا کہ وہ اس فراڈی کو بلانے سے قبل تحقیق کرتے لیکن ان کا تو وہ انفرادی عمل تھا اور صرف اپنے بچے کی خاطر انہوں نے ان صاحب کو بھی آزمانے کا سوچا لیکن سوال یہ ہے کہ اس کی تشہیر سے قبل اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے معمولی تحقیق کی زحمت کیوں گوارا نہیں کی؟ وہ اگر انٹرنیٹ پر جاتے یا پھر اسمبلی کے سینکڑوں ملازمین میں سے کسی ایک کو تحقیق کا کہتے تو وہاں ان کو دو منٹ کی محنت سے معلوم ہو جاتا کہ ملا کردستانی کتنا بڑا فراڈ ہے۔ وہ اس فراڈ کی بنیاد پر خود اپنے ملک میں (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 1)

پاکستان کے آخری سکول میں

جاوید چوہدری

مختار مسعود صاحب کو کون نہیں جانتا' یہ بیوروکریٹ کم مصنف' مصنف کم دانشور اور دانشور کم صاحب دل تھے' اردو ادب کو آواز دوست' سفر نصیب اور لوح ایام جیسی طلسماتی کتابیں دیں' لاہور میں مینار پاکستان بنایا' منگلا اور تربیلا ڈیم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔

اسلام آباد میں زرعی ترقیاتی بینک کی 12 منزلہ عمارت بنوائی' یہ 1990 کی دہائی تک وفاقی دارالحکومت کی بلند ترین اور خوب صورت ترین عمارت تھی' مختار صاحب نے اس عمارت کی بنیاد دفتر کے چپڑاسی سے رکھوائی تھی' مختار صاحب زندگی کے آخری دور میں گھر تک محدود ہو کر رہ گئے۔

میل ملاقات ترک کر دی' 2002 میں ارشاد احمد حقانی صاحب کا کالم پڑھا' حقانی صاحب نے "ریڈ فاؤنڈیشن" کے اسکولوں اور تعلیمی انقلاب کا ذکر کیا' یہ حقانی صاحب سے ملے' اسلام آباد میں ریڈ فاؤنڈیشن کے دفتر آئے اور ایک اسکول تعمیر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا' ریڈ فاؤنڈیشن کے اس وقت تک 135 اسکول تھے (آج ان کی تعداد 390 ہے)' فہرست میں چوکی گاؤں کا نام بھی تھا' فاؤنڈیشن وہاں کرائے کی عمارت میں چھوٹا سا اسکول چلا رہی تھی۔

مختار مسعود یہ نام پڑھ کر چونک اٹھے' ان کے دادا ڈیڑھ سو سال پہلے جموں سے ہجرت کر کے سیالکوٹ آئے تھے' وہ راستے میں ایک رات چوکی گاؤں میں رکے تھے' دادا ڈائری لکھا کرتے تھے' انھوں نے ڈائری میں لکھا' چوکی گاؤں کے لوگ بے انتہا مہمان نواز اور خدمت گزار ہیں' میں مسافر تھا' مجھے وہاں رات پڑ گئی۔

لوگ مجھے اپنے گھر لے گئے اور میری بے انتہا خدمت کی' میں زندگی بھر ان کی خدمت کو بھلا نہیں سکوں گا' مختار مسعود بچپن میں دادا کی ڈائری پڑھتے رہے تھے لہٰذا چوکی کا لفظ ان کے حافظے میں درج ہو گیا' انھوں نے فاؤنڈیشن کی انتظامیہ سے چوکی کے بارے میں پوچھا' تصدیق ہو گئی یہ گاؤں پرانے جموں سیالکوٹ روڈ پر آباد ہے' مختار صاحب نے اس اسکول کو اون کرنے کا فیصلہ کر لیا' اپنی ساری جمع پونجی فاؤنڈیشن کے حوالے کر دی' اسکول کی تعمیر شروع ہوئی اور 2005 میں عمارت مکمل ہو گئی' مختار مسعود کو افتتاح کی دعوت دی گئی۔

ان کی تین شرطیں تھیں' اسکول پر میرے نام کی تختی نہیں لگے گی' افتتاح کے لیے کوئی تقریب نہیں ہو گی اور میں اتوار کو چھٹی کے دن اسکول آؤں گا' فاؤنڈیشن کے پاس انکار کی کوئی گنجائش نہیں تھی' مختار صاحب اتوار کے دن اسکول آئے' بلیک بورڈ پر چاک سے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا اور چوکی گاؤں کے لوگوں کا قرض ادا کر کے واپس چلے گئے' مختار صاحب نے انتقال سے قبل اپنی لائبریری بھی اسکول کو عطیہ کر دی تھی اور مزید رقم دے کر گرلز اسکول بھی بنوا دیا تھا' اس اسکول میں اس وقت 984 طالب علم اور طالبات پڑھتی ہیں اور یہ ایف اے ایف ایس سی تک ہے۔

میں مختار مسعود صاحب کا اسکول دیکھنا چاہتا تھا لہٰذا میں جمعہ کے دن ریڈ فاؤنڈیشن کے محمد شفیق خان کے ساتھ چوکی روانہ ہو گیا' چوکی آزاد کشمیر کے سماہنی سیکٹر میں ہے' یہ سیکٹر انڈین پائلٹ ابھی نندن کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہو چکا ہے' ہم نے رات میرپور میں قیام کیا' ریڈ فاؤنڈیشن کے عثمان برنی نے بھی ہمیں میرپور میں جوائن کر لیا' ہم اگلی صبح چوکی کے لیے روانہ ہو گئے' چوکی میرپور سے دو گھنٹے کی ڈرائیو پر واقع ہے' راستے میں سماہنی کا وہ بازار بھی آیا جو ابھی نندن کی گرفتاری کے بعد دنیا جہاں کے میڈیا میں دکھایا گیا۔

پاک فوج نے ابھی نندن کو گرفتار کر کے جیپ کے ذریعے منگلا اور پھر راولپنڈی شفٹ کیا تھا' جب جب سماہنی کے بازار میں پہنچی تھی تو عوام نے اس پر گل پاشی بھی کی اور پاک فوج زندہ باد کے نعرے بھی لگائے' چوکی سماہنی سے چند منٹ کی مسافت پر ہے' چھوٹا سا بازار ہے اور چند ہزار لوگوں کی آبادی ہے' مختار مسعود صاحب کا اسکول بازار سے تھوڑا سا ہٹ کر کھیتوں کے درمیان ہے' بوائز سیکشن اور گرلز سیکشن الگ الگ ہیں' ٹیچرز اسی اسکول سے پڑھ کر آج وہاں پڑھا رہی ہیں' برآمدے میں مختار مسعود کی تصویر اور اقوال لگے تھے' افتتاح کے وقت کی ایک تصویر بھی تھی۔

لائبریری میں الماریوں میں مختار مسعود کی ذاتی کتابیں موجود ہیں' ہر کتاب پر "مختار مسعود عطیہ برائے چوکی اسکول" کی مہر لگی تھی' نقوش کے پرانے نمبر بھی تھے اور اقبالیات اور معیشت کی کتابیں بھی' مختار مسعود مرقع پاکستانیت تھے' پرنسپل نوید خان نے بتایا' مختار مسعود صاحب نے اسکول کی ٹائلز لگواتے وقت فرمایا تھا اگر انڈیا کی ٹائل ایک روپے میں ملے اور پاکستان کی 50 روپے میں تو بھی صرف اور صرف پاکستان کا میٹریل استعمال کریں۔

پیسوں کی پرواہ نہ کریں' میں دو گھنٹے اسکول میں رہا' مختار مسعود کی پڑھی ہوئی کتابوں پر ہاتھ پھیرتا رہا اور اس برآمدے میں پھرتا رہا جس میں انھوں نے قدم رنجا فرمایا تھا' مختار مسعود نے کسی جگہ لکھا تھا "شکر گزار ہمیشہ روشن ضمیر اور روشن دماغ ہوتا ہے اور ناشکر گزار بے ضمیر اور بد دماغ ہوتا ہے" آپ فرماتے تھے "میرے والد کشمیری شیخ تھے جب کہ میں سید ہوں" لوگوں نے پوچھا "یہ کیسے ممکن ہے؟" ہنس کر جواب دیتے تھے "میری پرورش سرسید احمد خان کی علی گڑھ یونیورسٹی میں ہوئی تھی لہٰذا میں سرسید کی نسبت سے سید ہوں" مختار صاحب کے والد علی گڑھ یونیورسٹی میں پروفیسر تھے لہٰذا یہ بچپن ہی سے ایم اے تک علی گڑھ یونیورسٹی کے طالب علم رہے چناں چہ وہ سرسید کی نسبت سے خود کو سید یا سرسیدی کہلانا پسند کرتے تھے۔

وہ بے شک روشن ضمیر اور روشن دماغ تھے لہٰذا جاتے جاتے آزاد کشمیر کے آخری کونے میں روشن دماغی اور روشن ضمیری کا ایک ایسا (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 6)

جنوبی ایشیا میں مذاہب

اکرام سہگل

ذات (Caste) کی اصطلاح مغربی الاصل ہے جس کی بنیاد لاطینی لفظ "کاسٹس" ہے، جس کا مطلب ہے خالص۔ ظاہر ہے کہ یہ اس وقت تخلیق اور متعارف کرائی گئی تھی جب مغربی (پرتگالی، ڈچ، فرانسیسی، برطانوی) بحری جہاز اور فاتح ہندوستان آئے اور یہاں انھوں نے جو معاشرہ پایا اسے سمجھنے اور بنانے کی کوشش کی۔ ہندومت میں موجود سماجی تفریق نے ذات پات کو جائز قرار دیا، جو آبادی کو سختی کے ساتھ بالکل الگ مرتبوں والے گروہوں میں تقسیم کرتی ہے۔

روایتی طور پر ایک ذات کے افراد دوسری ذاتوں کے افراد کے ساتھ شادی نہیں کر سکتے، وہ مخصوص پیشوں کے پابند ہیں اور پاکیزگی کے اصول بھی ان کے آپسی میل جول کو محدود کرتے ہیں۔ جدید ہندوستان میں ذات پات کا نظام قانون کے رو سے ممنوع ہے، لیکن شہری اور دیہی ماحول میں یہ وسیع سطح پر رائج العمل ہے۔ روایتی ہندو سماجی ترتیب، جسے انگریزی میں "ذات" کی اصطلاح کے ذریعے بیان کیا گیا ہے، وہ بالکل مختلف مفاہیم پر مشتمل ہے، یعنی ورن اور جاتی۔

سنسکرت میں ورن (Varna) کا مطلب ہے رنگ، سب سے اونچی ذات والوں کی جلد کا رنگ ہلکا ترین اور سب سے کم ذات والوں کی جلد کا رنگ گہرا ہوتا ہے۔ روایتی طور پر چار ورن ہیں جن میں برہمن (روایتی دانشور اشرافیہ جن کی ویدوں کو پڑھنے اور اس کی تشریح کرنے پر اجارہ داری ہے، پجاری)، کشتری (روایتی طور پر جنگجو، اہل منتظم، بادشاہ)، ویشیا (تاجر، زمیندار، کاشت کار) اور شودر (کاریگر، مزدور، بے زمین کسان) شامل ہیں۔ ان چار ورنوں کے نیچے دلت (مطلب دبے ہوئے) ہیں جو خود بھی مختلف سماجی حیثیتوں کے ساتھ بہت سے گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں، تاہم اوپر کے چاروں ورنوں میں زیادہ تر انھیں "اچھوت" (جنھیں چھوا نہیں جا سکتا) سمجھا جاتا ہے۔

جاتی (مطلب پیدائش) ایک قسم کا پیشہ ورانہ گروہ ہے۔ ہندوستان میں ہزاروں جاتیاں پائی جاتی ہیں جن کا عموماً مقامی یا علاقائی مفہوم ہوا کرتا ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ ہر جاتی کا تعلق ایک مخصوص ورن سے ہے لیکن اس کی فہرست یا اس کے لیے کوئی طریقہ کار موجود نہیں۔

ایک شخص ایک جاتی میں پیدا ہوتا ہے، اس کو اپنی زندگی اسی جاتی کے اندر گزارنی پڑتی ہے، جس سے باہر نکل کر کسی اعلیٰ جاتی میں داخل ہو کر سماجی حیثیت کو بہتر کرنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا (اور آج بھی شاید ہی کوئی امکان ہو)۔ ایک جاتی اس طرح ایک وسیع خاندانی نظام یا قبیلہ ہے، جس کا نہ صرف پیشہ ایک ہوتا ہے بلکہ روایت، ثقافت، اقدار اور آباؤ اجداد بھی مشترک ہوتے ہیں۔ ہر جاتی پر بزرگوں کے ایک گروپ کی حکمرانی ہوتی ہے، جو روزمرہ زندگی کے مختلف معاملات میں پیدا ہونے والے تنازعات کا فیصلہ کرتے ہیں۔

ورن قدیم تر ہیں۔ ان کا تذکرہ سب سے پہلے رگ وید کے وقت تقریباً پندرہ سو قبل مسیح میں ملتا ہے۔ قدیم متون میں پہلے دو ورنوں کا ذکر کیا گیا تھا، یعنی ہلکے رنگ والے اور گہرے رنگ والے۔ آریائی آبادی جو تقریباً تین ہزار قبل مسیح میں ایشیا سے برصغیر آئی تھی، کا تعلق ہند آریائی لوگوں کے گروہ سے تھا، جس میں کاکیشین اور یورپی شامل تھے۔

جب یہ آریائی داخل ہوئے تو انھوں نے برصغیر کو گہری رنگت والی جلد کے مقامی قبائلی لوگوں سے آباد پایا، لہٰذا ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ فرق تارکین وطن اور مقامی آبادی کے درمیان تھا۔ صرف بعد کے متون میں ہلکے رنگ کو تین گروہوں برہمن، کشتری اور ویشیا میں تقسیم کرنے کا ذکر کیا گیا ہے، اور لگتا ہے کہ شودر ہی گہری رنگت کا ورن بن گیا۔

تازہ ترین جینیاتی تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ 4200 سال قبل ورنوں کے درمیان رابطے کی کوئی پابندی نہیں تھی، اور ہونے والے اختلاط کے نتیجے میں کچھ کا رنگ گہرا اور کچھ کا ہلکا ہو گیا۔ صرف 1900 سال قبل ہی یہ اختلاط بند کر دیا گیا، اور آپسی روابط اور شادی کی پابندیاں عائد کی گئیں۔ شمال سے آنے والے آریائی تارکین وطن بہت آہستہ آہستہ مشرق اور جنوب کی طرف بڑھے، اور بہت بعد میں جنوبی ہندوستان پہنچے جب کہ روابط پہلے ہی ممنوع ہو گئے تھے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ جنوبی ہندوستان میں اصل آبادی کی جلد کا رنگ نسبتاً گہرا رہا۔

روابط کی پابندیاں آج تک برقرار ہیں، لیکن پیشہ ورانہ ترجیحات تقریباً ختم ہو چکی ہیں۔ جب انگریزوں نے ایسے تعلیمی ادارے قائم کیے جو سب کے لیے کھلے تھے، تو برطانوی راج میں برہمنوں نے وید پڑھنے کی اجارہ داری کھو دی۔ جب کلکتہ میں 1824 میں سنسکرت کالج قائم ہوا، جہاں طلبہ سنسکرت پڑھ سکتے تھے، اس سے وید پڑھنے کا راستہ کھل گیا۔ اس کے علاوہ یورپی علما نے ویدوں کا باقاعدہ مطالعہ، ترجمہ اور تدوین کرنا بھی شروع کر دیا، اور یوں یہ صحیفے سب کے لیے دستیاب ہو گئے۔

برہمنوں کے بنیادی پیشوں میں سے ایک یعنی ویدک رسومات کی ادائیگی بھی نایاب ہو گئی اور یہی وجہ ہے کہ ہم نے انیسویں صدی میں ضرورت مند غریب برہمنوں کے بارے میں پڑھا، جو نوآبادیاتی انتظامی سروسز یا تعلیمی اداروں میں (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 2)

باقر شوکت ڈاکٹرائن اور غربت کی ٹوپی

وسعت اللہ خان

گزشتہ ماہ گورنر اسٹیٹ بینک نے لندن میں ایک عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے ڈالر کے مقابلے میں روپے کی گراوٹ کا مثبت پہلو بیان کرتے ہوئے کہا کہ "سمندر پار پاکستانیوں کی محنت مشقت کی کمائی سے بھیجے جانے والے زرمبادلہ کی قدر میں موجودہ شرح تبادلہ کے سبب اضافہ ہو رہا ہے۔

مثلاً اگر پاکستان میں تیس ارب ڈالر زرمبادلہ بھیجا جا رہا ہے اور روپے کی قدر میں دس فیصد کمی ہوتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ زرمبادلہ بھیجنے والوں کو روپے کی قدر میں کمی سے تین ارب ڈالر کا اضافی فائدہ پہنچ رہا ہے۔ ہر معاشی پالیسی کچھ لوگوں کے لیے نقصان دہ تو کچھ کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے۔"

اس بیان میں روپے کی قدر میں کمی کے نتیجے میں لاکھوں سمندر پار پاکستانیوں کے مقابلے میں کروڑوں غیر سمندر پار پاکستانیوں کی بڑھتی ہوئی تکالیف کو "کچھ لوگوں کے نقصان" کے قالین تلے دبانے کی کوشش پر میڈیا اور سوشل میڈیا میں گورنر اسٹیٹ بینک پر خاصی تنقید ہوئی مگر وہ آج بھی اپنے "دعاروں" پر بلاترمیم قائم ہیں۔

تازہ "ارسطوکاری" مشیر خزانہ شوکت ترین کی جانب سے سامنے آئی ہے۔ پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں صحافیوں سے گفتگو میں فرمایا کہ پاکستان میں غربت سے بھی بڑا مسئلہ افراط زر کا ہے۔ آپ نے یہ بتانے کے بجائے کہ پاکستان میں شرح غربت اڑتیس سے چالیس فیصد کے درمیان جھول رہی ہے (جو کسی بھی خود دار قوم کے لیے قابل خفت بات ہے) یہ خوشخبری سنائی کہ عالمی بینک کے تازہ آنکڑوں کے حساب سے گزشتہ ایک برس کے دوران غربت کی شرح پانچ اعشاریہ چار فیصد سے کم ہو کر چار اعشاریہ دو فیصد ہو گئی ہے۔ (یعنی ایک اعشاریہ دو فیصد کی کمی)۔

آپ نے فرمایا کہ دیہی علاقوں میں زبردست فصلوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے سبب موٹر سائیکلوں کی فروخت میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔ متوسط اور اوپری طبقے کے دن بھی پھرے ہیں۔ ریستوران بھرے پڑے ہیں۔ کاروں کی طلب میں اضافے کے سبب مہنگی ہو گئی ہیں۔

یہ وہی دلائل ہیں جو پرویز مشرف، شوکت عزیز اور خود شوکت ترین سن دو ہزار سے دو ہزار چھ تک کے زمانے کی ادھاری ٹرکل اکانومی (غبارہ معیشت) کے "سنہری دور" میں دیا کرتے تھے۔ جب یہ غبارہ دو ہزار آٹھ میں پھٹا تو پھر "نہ تو تو رہا نہ تو میں رہا" والا معاملہ ہو گیا۔ پرویز مشرف اور شوکت عزیز ہوا ہو گئے اور بھائی ترین بھی کئی برس تک تارہ بننے کے بعد دوبارہ بحفاظت لینڈ کر گئے کیونکہ ان سے بہتر ان الفاظ کون جانتا ہے کہ بھنوروں سے گھری معیشت کو بھنور سے کیسے نکالا جاتا ہے۔

گزشتہ تین برس میں ڈالر اوپن مارکیٹ میں ایک سو تیس روپے سے ایک سو اسی روپے تک کیسے پہنچا؟ اس بارے میں اہل حضرت ترین نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں صحافیوں سے ہمکلام ہوتے ہوئے براہ راست تبصرے سے بوجوہ گریز کیا۔ بس کرنسی ذخیرہ کرنے والوں کو خبردار کیا کہ ڈالر اوپر جا سکتا ہے تو نیچے بھی آ سکتا ہے اور ڈالر پر کمند ڈالنے کے لیے اہم اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

مجھے ہرگز ہرگز نہیں معلوم تھا کہ افراط زر غربت سے بڑا مسئلہ ہے۔ مجھے تو بس یہ معلوم تھا کہ جب درآمد شدہ پٹرولیم مصنوعات مہنگی ہوتی ہیں تو ایندھن سے پیدا ہونے والی بجلی اور پٹرول و ڈیزل سے چلنے والی ٹرانسپورٹ مہنگی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ پیداواری لاگت بڑھ جاتی ہے اور پھر گڈگری کہلانے جانے والے آٹو سے لے کر روئی تک ہر شے مہنگی ہو جاتی ہے اور اس عمل کے دوران اگر آمدنی اور تنخواہ ساتھ نہ دے تو غربت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ لیکن اگر "باقر و شوکت ڈاکٹرائن" پر اعتبار کر لیا جائے تو سب اچھا ہے، بہترین ہے، مکمل مثبت ہے۔

بیورو آف اسٹیٹسٹکس کی کنزیومر پرائس انڈیکس کے ریکارڈ کا ہی ایکسرے کر لیا جائے تو دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جاتا ہے۔ اگست دو ہزار اٹھارہ سے اکتوبر دو ہزار اکیس کے درمیان کاسٹ آف لیونگ (زندہ رہنے کی قیمت) اوسطاً چھتیس فیصد بڑھی ہے۔ خوراک کے نرخوں میں گزشتہ اڑتیس ماہ کے دوران اڑتالیس فیصد، صحت اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں بتیس فیصد، آٹے کی قیمت میں اسٹھ فیصد، چینی کی قیمت میں اناسی فیصد، مرغی کے گوشت کی قیمت میں ایک سو اٹھارہ فیصد، خوردنی تیل کی قیمت میں نواسی فیصد، دالوں کی قیمت میں تراسی فیصد، انڈوں کی قیمت میں اکہتر فیصد، تازہ دودھ کی قیمت میں تینتیس فیصد اور سبزیوں کی قیمت میں سو فیصد اضافہ ہوا ہے۔

جولائی دو ہزار اٹھارہ سے قبل اسٹیج پر سے یہ کہا جاتا تھا کہ مہنگائی دراصل حکمرانوں کی کرپشن کا نتیجہ ہے۔ اب یہ کہا جا رہا ہے کہ قیمتوں میں عالمی سطح پر کووڈ کی وجہ سے اضافہ ہوا ہے تو ہم کیا کر سکتے ہیں۔ پھر بھی ہمارے ہاں قیمتیں بھارت اور بنگلہ دیش سے اب بھی کم ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ گھبرانا نہیں ہے۔ اچھے دن بس نکڑ پر کھڑے ہیں کے ساتھ ساتھ یہ جملہ بھی تکیہ کلام میں جوڑ لیا جائے کہ میرے پاکستانیو! ہمارے ہاں غربت ضرور ہے مگر آج بھی صومالیہ، چاڈ اور کانگو سے کم ہے۔

گزرے زمانوں میں حکمران بھیس بدل کر بازاروں میں حقیقی حالات کی ٹوہ لینے کے لیے گھومتے تھے۔ آج کے وزرائے اعظم، وزرائے اعلیٰ اور مشیران کرام بھی وقتاً فوقتاً بازاروں کا اچانک دورہ کرتے ہیں۔ مگر یہ معلوم نہیں ہو پاتا کہ اچانک دورے کے باوجود میڈیا پہلے سے کیمرے (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 3)

137 برس میں کیا بدلا؟

زاہدہ حنا

"ہر زمانے میں بعض ہستیاں قبل از وقت پیدا ہو جاتی ہیں، جو دراصل مستقبل کی پیش گوئی ہوا کرتی ہیں۔ ایسے لوگ جب مستقبل میں سامنے آتے ہیں تو لوگ دفعتاً چونک پڑتے ہیں اور ان میں ایک خاص عظمت و تقدس محسوس کرنے لگتے ہیں۔"

نیاز صاحب نے یہ الفاظ غالب کے بارے میں لکھے تھے لیکن ان کی اپنی بھی یہی کہانی ہے۔ وہ جس عہد میں پیدا ہوئے اس میں کبھی تکفیر کے فتوؤں نے ان کا تعاقب کیا۔ کبھی وہ سرسید کی طرح نیچری کہلائے اور کسی نے ان کا ناتا ملاحدہ سے جوڑا۔

غرض یہ کہ جس زمانے میں وہ پیدا ہوئے اس میں انھیں پہچانا نہیں گیا اور اس کے بعد تو وہ دور آیا جس میں نیاز ایسے خرد افروز اور خیال پرور انسان کی کوئی گنجائش ہی نہ تھی۔ مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجیے کہ ابھی اس زمانے کا انتظار ہے جسے نیاز کا زمانہ کہا جائے۔ لوگ ان کی تحریروں سے ان کی بڑائی کا اعتراف کریں اور ان کے خیالات کی روشنی میں ان کا احترام کریں۔

نیاز صاحب کے جسم میں آزادی فکر کا لہو گردش کرتا تھا۔ یہ وہی آزادی فکر ہے جس سے تعقل و تدبر کی، بغاوت اور انحراف کی راہیں پھوٹتی ہیں۔ یونانی اساطیر کا پرومی تھیس اور سامی روایات کی حوا اسی آزادی فکر اور انحراف کی اعلیٰ مثالیں ہیں۔ وہ ایک آزاد فکر اور روشن دماغ انسان تھے۔ لکیر کا فقیر ہونے سے انھیں نفرت تھی۔

قلم انھوں نے انشا پرداز کا اور ذہن آزادی سے سوچنے والے، شک کرنے اور سوال اٹھانے والے کا پایا تھا، وہ کسی بات کو محض اس لیے درست تسلیم نہیں کرتے تھے کہ بزرگوں کی کہی ہوئی ہے۔ وہ اپنے عہد کے معتزلی تھے اور انھوں نے کٹھ ملائیت، تعصب، تنگ نظری اور تنگ دلی کے خلاف نہ صرف اپنے قلم سے جہاد کیا بلکہ اپنے رسالے نگار کے ذریعے ایک ایسا محاذ قائم کیا جس میں برصغیر کے تمام روشن دماغ اور آزاد فکر رکھنے والوں کی تحریریں چھپتی تھیں۔

روشن خیالی اور اعتزال "نگار" کی اساس تھے۔ اس میں ادب، فلسفہ، مذہب اور سائنس غرض ہر شعبے سے متعلق مضامین شائع ہوتے تھے اور لوگوں کو ان معاملات و مسائل پر نئے انداز سے غور و فکر کے لیے مجبور کرتے تھے۔ اس کی فائلوں کا اگر سرسری جائزہ لیا جائے تو اس میں ہمیں 20، 30 اور 40 کی دہائیوں میں وہ موضوعات نظر آتے ہیں، جن کے بارے میں آج ہمارے اخبار اور رسالے کچھ چھاپتے ہیں تو اس پر ناز کرتے ہیں کہ وہ جدید ترین مسائل اٹھا رہے ہیں۔

کس قدر دلچسپ بات ہے کہ نیاز صاحب ہمیں فروری 1922 میں "اشتراکیت" کے معاملات و مسائل پر خامہ فرسائی کرتے نظر آتے ہیں۔ یاد رہے کہ انقلاب روس کو برپا ہوئے اس وقت پانچ برس بھی پورے نہیں ہوئے تھے۔ اسی طرح وہ "سرطان" پر دسمبر 1925 میں قلم اٹھاتے ہیں اور "انسولین" کے بارے میں اپنے پڑھنے والوں کو جنوری 1926 میں آگاہ کرتے ہیں۔

فرانسیسی نجم ناسٹراڈیمس جس کے نام سے لوگ ان دنوں ایک فلم کی وجہ سے متعارف ہوئے۔ اس کے بارے میں نیاز صاحب نے اپریل 1924 میں "ناسٹراڈیمس کی عجیب و غریب پیش گوئیاں" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا تھا۔ اسی طرح وہ ہمیں جدید نفسیات، ہپناٹزم، مقناطیسی نیند، مسمریزم اور جنسیات پر لکھتے ہوئے ملتے ہیں۔ کہیں وہ ہمارے سامنے ایک افسانہ نگار کے روپ میں آتے ہیں تو کبھی نہایت دقیق فلسفیانہ مسائل کی گتھیاں سلجھاتے ہیں۔

کہیں وہ مذہبی اعتقادات کے بارے میں مدلل بحثیں کرتے ہیں اور کبھی تاریخ اور افسانے کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اپریل 1924 میں "اہل مریخ سے گفتگو کا امکان" جنوری 1924 میں "جنگ کا نقشہ ایک صدی بعد" اور 1935 میں "چاند کا سفر" ان کے وہ مضامین ہیں جو ان کی تخلیقی صلاحیتوں اور ان کے تجسس اور سائنسی رجحان رکھنے والے ذہن کا پتہ دیتے ہیں۔

غور و فکر سے نئی راہیں نکلتی ہیں اور خیال کی قلمرو سے نئی حقیقت کی تعمیر کے لیے سامان مہیا ہوتا ہے۔ انھوں نے نئے اور پرانے خیالات کا از سر نو غور و فکر کیا اور جن نتائج پر وہ پہنچے انھیں دوسروں تک پھیلانا اور پہنچانا انھوں نے لازمی اور ضروری سمجھا۔ فرانسیسی ادیب الیگزینڈر ڈوما کی طرح وہ بھی اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ:

"انسان دیکھے جا سکتے ہیں، ٹٹولے جا سکتے ہیں، تم انھیں پکڑ سکتے ہو، ان پر حملہ کر سکتے ہو، اور قید کر کے ان پر مقدمہ چلا سکتے ہو انھیں تختہ دار پر لٹکا سکتے ہو۔ لیکن خیالات پر اس طرح قابو نہیں پایا جا سکتا۔ وہ غیر محسوس طور پر پھیلتے ہیں، نفوذ کر جاتے ہیں، چھپ جاتے ہیں اور اپنے مٹانے والوں کی نگاہوں سے مخفی ہو جاتے ہیں۔ روح کی گہرائیوں میں چھپ کر نشوونما پاتے ہیں، پھلتے پھولتے ہیں، جڑیں نکالتے ہیں، ان کی جو شاخیں بے احتیاطی کے سبب ظاہر ہو جائیں تم اگر انھیں کاٹ ڈالو گے تو زمین میں پھیلی ہوئی ان کی جڑیں اتنی ہی مضبوط ہو جائیں گی۔"

علامہ نیاز خیالات کی سخت جانی پر ایمان رکھتے تھے۔ اسی لیے انھوں نے کبھی اس کی پرواہ نہ کی کہ ان کے خیالات و افکار پر کسی طرف سے حرف زنی ہو رہی ہے۔ کون انھیں کافر قرار دے رہا ہے، کس نے انھیں ملحد کہا ہے، کس کے خیال میں وہ گردن زدنی ہیں اور کس کی نظر میں وہ قابل دار۔ وہ (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 4)

ماتحت عدلیہ بمقابلہ افسر شاہی

مزمل سہروردی

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج منڈی بہاؤالدین راؤ عبدالجبار خان نے توہین عدالت کے مقدمہ میں اس ضلع کے ڈپٹی کمشنر طارق بسرا اور اسسٹنٹ کمشنر امتیاز علی کو تین تین ماہ کی سزا سنا دی ہے۔ اس خبر کے بعد افسر شاہی میں ایک طوفان آ گیا ہے۔ بیوروکریسی میں جہاں غصہ نظر آ رہا ہے وہاں تقسیم بھی نظر آ رہی ہے۔

ڈپٹی کمشنر کا تعلق پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس سے نہیں ہے۔ وہ ماتحت سروس سے ہیں۔ اس لیے بیوروکریسی کی برہمن کلاس کا موقف ہے کہ ماتحت سروس کے دلت لوگ ڈپٹی کمشنر جیسے انتظامی عہدے کے قابل ہی نہیں ہوتے۔ اگر وہاں ڈی ایم جی کا کوئی افسر ہوتا تو وہ حالات کو اس نہج تک پہنچنے ہی نہیں دیتا۔ اس لیے ہمیں افسر شاہی کی طرف سے سخت ردعمل دیکھنے میں نہیں ملا' صرف ماتحت سروس کے افسران نے کمشنر کو ہڑتال کی۔ لیکن وہ بھی کوئی موثر ہڑتال نہیں تھی جس سے کوئی کاروبار حکومت متاثر ہوا ہو۔

بہرحال یہ بھی حقیقت ہے کہ عدالت کی جانب سے توہین عدالت جیسے سنگین جرم میں سزا دینے کے باوجود افسر شاہی کا نظام اس قدر مضبوط ہے کہ متعلقہ افسران کو نہ تو ہتھکڑی لگی اور نہ ہی انھیں جیل منتقل کیا جا سکا۔ یوں دیکھا جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ عدالت کے احکامات پر عمل نہیں ہو سکا ہے۔ پولیس نے عدالتی احکامات پر عمل کروانا تھا لیکن ڈی پی او صاحب بھی چھٹی چلے گئے اور یوں افسران بھی گھر چلے گئے انھیں جیل منتقل نہیں کیا جا سکا۔

گزشتہ سال ساہیوال کے سول جج نے عدالتی احکامات نہ ماننے پر ساہیوال کے اسسٹنٹ کمشنر کو ہتھکڑی لگانے کے احکامات دیے تھے جس کے بعد پنجاب بھر کے اسسٹنٹ کمشنرز نے ہڑتال کر دی تھی۔ یہ معاملہ اس قدر بڑھ گیا کہ اس وقت کے چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ کو مداخلت کرنا پڑی اور معاملات طے ہوئے۔ میں نے تب بھی لکھا تھا کہ عدالتی احکامات پر ہر صورت عمل ہونا چاہیے۔ عدالتی احکامات کے خلاف ہڑتال کوئی اچھا کلچر نہیں ہے۔ آج دیکھیں ایک سال بعد ہم دوبارہ وہیں کھڑے ہیں۔ افسر شاہی پھر عدالتی احکامات ماننے کے لیے تیار نہیں ہے اور ایک انتظامی بحران کی بازگشت سنائی دے رہی ہے۔

دراصل پاکستان کی افسر شاہی ماتحت عدلیہ کو ذاتی طور پر عدلیہ ماننے کے لیے ہی تیار نہیں ہے۔ ماتحت عدلیہ کے نوٹسز اور عدالتی کارروائی کو سنجیدہ نہیں لیا جاتا۔ ماتحت عدلیہ کے ججز کو غیر اہم سمجھا جاتا ہے' ان کے احکامات کو بھی سنجیدہ نہیں لیا جاتا۔ ان کو اکثر ہوا میں اڑا دیا جاتا ہے۔ اس واقعہ میں معزز ڈپٹی کمشنر نے عدالت کے نوٹس پر اپنے کلرک کو بھیجا اور اس نے بھی اپنے افسر کے ذہن میں عدالتی پیشی کو سنجیدہ نہیں لیا۔

جب جج صاحب نے کلرک کو عدالت میں بٹھا لیا تو کلرک نے افسر کو اطلاع دی' ڈپٹی کمشنر اپنے کلرک کو چھڑانے کے لیے وہاں پہنچ گئے۔ میں سمجھتا ہوں یہاں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے قانون کے مطابق اور سمجھداری سے کام لیا اور کلرک کے بجائے محترم ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کو عدالت آنے پر مجبور کر دیا، اور انھیں تین تین ماہ کی سزا سنا دی۔

پاکستان کے عدالتی نظام میں مسائل ہیں۔ انصاف کی فراہمی میں مسائل ہیں۔ بالخصوص ماتحت عدلیہ کی کارکردگی پر بہت سے سوالیہ نشان ہیں۔ ماتحت عدلیہ انصاف کا پہلا دروازہ ہے۔ اگر وہاں مسائل ٹھیک ہو جائیں تو کافی مسائل ٹھیک ہو جائیں۔ وہاں کی خرابی کافی مسائل کو جنم دیتی ہے۔ اس لیے اعلیٰ عدلیہ کو بھی ماتحت عدلیہ کو ٹھیک کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔

افسوس کی بات ہے کہ وکلا برادری بھی ماتحت عدلیہ کے وقار کا کوئی خاص خیال نہیں رکھتی۔ ہم نے متعدد بار ایسے واقعات دیکھے ہیں جہاں وکلا برادری نے ماتحت عدلیہ کے ججز کو نہ صرف یرغمال بنایا ہے بلکہ ان کی عدالتوں کی تالہ بندی بھی کی ہے۔ ماتحت عدلیہ کے ججز کی توہین، وکلا کی جانب سے ایک معمول ہی بن گیا ہے۔ شاید اسی کو دیکھتے ہوئے افسر شاہی نے بھی ماتحت عدلیہ کی توہین شروع کر دی ہے۔ چھوٹے اضلاع کے بالخصوص اور بڑے اضلاع کے بار عہدیداران ماتحت عدلیہ کے ججز کو اپنے ماتحت ہی سمجھتے ہیں۔ بار کا صدر خود کو اعلیٰ سیشن جج کے اوپر ہی سمجھتا ہے۔ (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 5)

PAKISTAN POST CA. INC

1325 Eglinton Ave E, Unit 213,
Mississauga, ON L4W 4L9
TEL: (905) 270-0144
FAX: (905) 270-0046
Email: pakistanpost2@bellnet.ca
Web: www.pakistanpost.net

EDITOR-IN-CHIEF/PUBLISHER
AFAQ KHYALI

GENERAL INFORMATION

The Pakistan Post is printed by The Pakistan Post Group for 10 Different cities of North America The local News and ads are operated by local representatives in each city. All news, views and general policies are controlled and implemented by the headoffice in New York local representatives role is restricted to day to day business in their respective city only.

Readers are encouraged to send pictures, news story indeas, their stories, articales and features. These will be property of The Pakistan Post and will not be returned. The Pakistan Post Reserves the right to reject any agency's insertion order without any prior notice. All ads are subject to the current rate card available

Errors: Errors in ad are subject to the value of space.

انصاف کے تقاضے

شکیل فاروقی

یہ واقعہ انگلینڈ کے کسی ریلوے اسٹیشن کا ہے، ہوا یوں کہ ایک مسافر اپنی ٹرین پکڑنے کے لیے تیز تیز قدم بڑھاتا ہوا پلیٹ فارم سے گزر رہا تھا کہ اچانک اس کا پیر پھسل گیا اور اس کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ مسافر نے ریلوے کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا اور ریلوے حکام کو نا صرف اس واقعہ کا ذمے دار قرار دیا بلکہ لا آف ٹورٹس کے تحت بھاری ہرجانے کا مطالبہ بھی کر دیا۔

مقدمہ میں پیش ہوتے پر ریلوے کے حکام نے یہ صفائی پیش کی کہ حادثہ مسافر کی اپنی غلطی کی وجہ سے پیش آیا۔ مسافر کی دلیل یہ تھی کہ پلیٹ فارم کا فرش پالش کیا ہوا تھا جس کے باعث ایسا ہوا لہٰذا ریلوے حکام کو ذمے دار قرار دیا جائے اور ان کے خلاف بھاری ہرجانہ عائد کیا جائے۔

متعلقہ حکام نے عدالت کے سامنے یہ دلیل پیش کی کہ نوٹس بورڈ پر یہ واضح ہدایت تحریر کر کے لگا دی گئی تھی کہ براہ مہربانی احتیاط سے چلیں کیونکہ پلیٹ فارم پر صفائی ستھرائی کے بعد باقاعدہ پالش کر دی گئی ہے لہٰذا احتیاط سے کام لیں۔ ریلوے حکام یہ دلیل پیش کر کے مطمئن ہو گئے کہ اب جان چھوٹ گئی لیکن متاثرہ مسافر کا یہ کہنا تھا کہ اس حادثے کے ذمے دار قانون کی زد سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جج نے استفسار کیا کہ بھلا وہ کیسے۔ مسافر کے جواب نے نا صرف جج صاحب کو حیران کر دیا بلکہ متعلقہ حکام بھی ہکا بکا رہ گئے۔

مسافر کا کہنا تھا کہ نوٹس بورڈ ایسی جگہ آویزاں کیا گیا تھا جہاں عام آدمی کی نظر نہیں پڑ سکتی تھی چنانچہ فیصلہ مسافر کے حق میں صادر ہونے کے سوائے اور کوئی چارہ نہیں تھا۔ یہ ہے انصاف اور قانون کی ایک اچھی مثال۔ اس حوالے سے برطانیہ کے آنجہانی وزیراعظم ونسٹن چرچل کا وہ تاریخی سوال جو انھوں نے جرمنی کے خلاف دوسری عالمگیر جنگ کے موقع پر کیا تھا۔

سوال یہ تھا کہ کیا عدالتوں میں انصاف مل رہا ہے۔ جواب اثبات میں ملنے کے بعد چرچل نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فکر مندی کی کوئی بات نہیں۔ جنگ کا فیصلہ برطانیہ کے حق میں ہی ہوگا۔ اب ایک اور واقعہ ملاحظہ فرمائیں جس کا تعلق بھی انصاف سے ہی ہے۔ ہوا یوں کہ فرینکفرٹ ایئرپورٹ کے قریب ایک گاؤں جس کا نام ٹریبور تھا وہاں کی رہائشی ایک بوڑھی عورت نے فرینکفرٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے خلاف عدالت میں کیس دائر کر دیا۔

جس کی وجہ عورت نے کچھ یوں بیان کی: ''رات کے وقت جہازوں کا شور اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ میں رات کو سو نہیں سکتی، جس کی وجہ سے میری اکثر طبیعت خراب رہتی ہے۔'' عدالت میں جج نے اس بوڑھی عورت کی پوری بات سننے کے بعد عورت سے پوچھا کہ ''آپ اب کیا چاہتی ہیں؟

کیا اس شور کے عوض آپ ایئرپورٹ انتظامیہ سے کچھ معاوضہ حاصل کرنا چاہتی ہیں یا ایئرپورٹ سے دور ایک عدد گھر حاصل کرنا چاہتی ہیں؟'' عورت نے جواب میں کچھ یوں کہا ''میں یہاں اپنے ذاتی گھر میں رہتی ہوں اور عرصہ دراز سے یہاں زندگی گزار رہی ہوں، چونکہ اب میری طبیعت اس قدر شور برداشت نہیں کر سکتی، اس لیے اس مسئلے کا کوئی اور معقول حل تلاش کیا جائے اور ساتھ یہ بتایا کہ نہ تو مجھے کوئی پیسوں کی ضرورت ہے اور نہ ہی میں اپنا گاؤں چھوڑ کر کہیں جانا چاہتی ہوں۔'' اس بات سے اس وقت کے موجودہ حکام بھی بہت پریشان ہوئے کہ اب اس مسئلے کا کیا حل ہو سکتا ہے، نہ تو عورت یہاں سے جانا چاہتی ہے اور نہ اتنے بڑے ایئرپورٹ کو کہیں اور منتقل کیا جا سکتا ہے۔

ایئرپورٹ حکام نے عورت کو اپنے کیس سے پیچھے ہٹ جانے کے لیے بے شمار فرمائشیں پیش کیں، ایئرپورٹ سے دور اعلیٰ شاندار گھر کی فرمائش کی اور ساتھ بڑی رقم دینے کی فرمائش بھی کی لیکن وہ بوڑھی عورت اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ آخر کار تھک کر جج نے کہا ''اگر ہم آپ کی نیند کے ٹائم کو چیک کر لیں، مطلب رات کا ایک مخصوص ٹائم جب آپ سو رہی ہوں، تب ایئرپورٹ پر کوئی فلائٹ نہیں اترے گی۔

کیا آپ کو یہ فیصلہ منظور ہے؟'' جس سے وہ عورت مطمئن ہو گئی، اور تب سے لے کر آج تک فرینکفرٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر رات 12 سے لے کر صبح 5 بجے تک کوئی فلائٹس نہیں اترتیں۔ یہ ہے وہ عزت، وہ مقام وہ انصاف جو جرمنی اپنے عوام جیسے بہتر لوگوں کو دیتا ہے، یہاں ہر فرد کے حقوق برابر ہیں اور ہر ایک کے لیے انصاف کا معیار یکساں ہے، اس کے علاوہ انصاف کی تاریخی مثالیں بھی ہمارے سامنے موجود ہیں۔ مثلاً نوشیرواں عادل جس کی وجہ سے عادل کا لقب اس کے نام کا جزو لاینفک بن گیا تھا اور عدل جہانگیری جس کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

سب سے زریں مثالیں تاریخ اسلام میں موجود ہیں جس میں عدل فاروقی سر فہرست ہے جسے پوری دنیا تسلیم کرتی ہے اور جس کا کوئی ثانی نہیں۔ اب آیئے وطن عزیز کی عدلیہ کی کارکردگی اور نظام کی جانب جہاں انصاف ملتا نہیں بکتا ہے۔

زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں کیونکہ ہماری عدالتوں کا جو حال ہے وہ اظہر من الشمس ہے اگر کسی کو یقین نہ آئے تو وہ خود جا کر دیکھ لے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر شریف آدمی کورٹ کچہری کا نام سنتے ہی کانوں کو ہاتھ لگاتا ہے اور یہی دعا کرتا ہے کہ اللہ اسے وہاں جانے سے محفوظ رکھے، جہاں تک ماتحت عدالتوں کا تعلق ہے، وہاں تو اکثر و بیشتر کالے کوٹوں اور کرارے نوٹوں سے کام بنتا ہے ورنہ تو نسلیں گزر جاتی ہیں جوتیاں گھس جاتی ہیں اور کچھ حاصل بھی نہیں ہوتا یا پھر اونچی سے اونچی سفارش سے کام چلتا ہے۔ بقول امیر قزلباش۔

اسی کا شہر، وہی مدعی، وہی منصف
ہمیں یقیں تھا قصور ہمارا نکلے گا

بقول فیض احمد فیض۔

بنے ہیں اہل ہوس، مدعی بھی منصف بھی
کسے وکیل کریں، کس سے منصفی چاہیں

کچہری کے احاطے میں قدم رکھتے ہی ایک کھیل شروع ہو جاتا ہے۔ پیسہ پھینک تماشہ دیکھ۔ بس مٹھی گرم کرتے جائیں اور کامیابی کی منزلیں طے کرتے چلے جایئے اور اگر جیب میں نہیں دام تو نہیں بنے گا کوئی کام۔ حد اس تعطل رہی۔ کمال دیکھتے جایئے۔ صاحب کے اردلی سے لے کر پیشکار تک آپ کے تابعدار ہو جائیں گے بس آپ انھیں ذرا سا خوش کر دیجیے۔

کورٹ جانے سے اچھا کوئی اور مشغلہ نہیں ہے بشرطیکہ آپ کی ٹانگیں فولادی بنی ہوئی ہوں، آپ کے پاس عمر خضر ہو اور قارون کا خزانہ ہو۔ یقین نہ آئے تو آزما کر دیکھ لیجیے۔ اب آپ کو وکیلوں کا احوال بتاتے ہیں ایک وہ ہیں کہ جن کے پاس سر کھجانے کی بھی فرصت نہیں اور جن کی پوشاک زرق برق ہے اور آفس لاجواب سجا ہوا اور ان کا عملہ بھی اسمارٹ اور چاک و چوبند دوسرے وہ جن کے کالے کوٹ پر میل کی تہہ جمی ہوئی نظر آتی ہیں۔ صورت ایسی مسکین کہ انسان ان کو دیکھتے ہی (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 7)

عاصمہ جہانگیر کانفرنس کے بعد

جاوید قاضی

ہم جس راستے تک پہنچنا تھا آخر پہنچ ہی گئے۔ جو فرق ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں اب بھی کچھ خبر نہیں ہے کہ ہم وہی ہیں۔ اس سے بھی برا ہے وہ یہ ہے کہ سب رواں ہے۔

وہی پروٹوکول، وہی محل الٰہی، دربار اور اس کے درباری اور وہی ہے کہ راکاس گھوم گیا ہے مگر بہادر شاہ کی محفل میں مشاعرہ ہے جو مستقل مزاجی سے رواں ہے۔ ان تین برسوں میں کیا کیا نہ ہوا، نہ ہوا جو یہ تھا کہ نہ جنگ ہوئی نہ جنگ کے طفیل بچے نہ خون بہا نہ بین ہوئے، بس یونہی ہم بیٹھ گئے۔ اب کی بار کچھ ایسے بیٹھے ہیں کہ اٹھ کے کھڑے ہونے کی سکت بھی نہیں۔

جب ڈان لیکس آئی تھی تو نواز شریف کی حکومت رخصت ہوئی تھی۔ پھر پاناما لیکس تھی، جس کو بھی ہم نے جمہوریت کو گول کرنے کے لیے مہرہ بنایا، لیکن اب کے بار تو لیکس ہی لیکس ہیں۔

مجال ہے جو ہم اس کا نوٹس لیں۔ چاہے کتنی بھی اشد ضرورت ہو اداروں کے وقار کو بحال رکھنے کے لیے، یہ سب بھی چلتا رہتا مگر مہنگائی نے ایسے کمر توڑ دی ہے کہ گھر گھر فاقہ کشی ہے، بے روزگاری ہے اور کہنے والے کہتے ہیں ''ابھی تو پارٹی شروع ہوئی ہے'' ابھی تو مہنگائی اور ہوئی ہے کیوں کہ روپیہ جو بڑھتا ہے۔ اس کے لیے ٹیکس بڑھانے ہوں گے۔ ابھی ہر ماہ پٹرول چار روپیہ فی لیٹر بھی بڑھتا ہے۔ ہمارے اخراجات اشیاء خورد و نوش کی امپورٹ پر اور بڑھ گئے ہیں۔ ڈالر ہے کہ ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر سے نکلتا ہی جا رہا ہے۔

اٹھائیس ہزار ارب کے ہم مقروض تھے آج ہوئے ہم پچاس ہزار ارب کے مقروض ہیں۔ صرف تین سالوں میں۔ افراط زر ہے کہ سولہ فیصد پر دوڑ رہی ہے۔ ڈالر 118 سے 180 پے چلا گیا۔ سب کچھ دوڑ رہا ہے مگر ایک ہمارا روپیہ ہے جو گر گر کے اور گر رہا ہے۔

ایک طرف ہے ایف اے ٹی ایف اور دوسری طرف ہے ہماری افغان پالیسی، جس نے پوری دنیا کو ہمارا دشمن کر دیا ہے۔ ہمارا موقف آج بھی انتہا پرستی پر واضح نہیں۔ یہ یقیناً خان صاحب کے زمانوں میں اور بگڑا ہے۔ کہاں گیا نیا پاکستان کا نعرہ اور کہاں طالبان سے قربت۔ یہ کام تو صرف خان صاحب ہی کر سکتے ہیں۔

یہاں تک کہ ای وی ایم مشینوں والا بل بھی پاس ہو گیا، مگر پھر بھی مشینیں ہیں کہ لگتی ہوئی نظر نہیں آ رہی ہیں، کسی نے خان صاحب کو دھوکا نہیں دیا۔ خان صاحب نے دراصل خان صاحب کو دھوکا دیا ہے۔ یہ کہنا کہ اسٹیبلشمنٹ نے ہاتھ نکال دیا غلط ہے، خان نے دراصل خود کو چھوڑ دیا۔

وہ بے باک بلند آواز میں وعدہ کرتے والا خان صاحب اور یہ خان صاحب یقیناً خان صاحب نے تو خود خان صاحب سے یوٹرن لے لیا۔ ابھی این آر او نہیں دیتے، مگر ٹی ایل پی کو این آر او دے دیا اور ٹی ٹی پی کو ابھی دینا باقی ہے۔ پہلے کہتے تھے مہنگائی، پچھلی حکومتوں کی وجہ سے ہے۔ اب ان کے وزیر اطلاعات کہتے ہیں کہ سندھ کی وجہ سے ہے۔ کرپشن کا اتنا رونا رویا کہ اب کرپشن لوگوں کو بھی یاد نہیں۔ بس صرف یہ یاد ہے کہ گیس کب آئے گی، کب چولہا جلے گا، کب رات بسر ہو گی۔

کتنی کمزور ہے یہ حکومت مگر اسے کوئی بھی گرا نہ پایا، نہ ہی پی ڈی ایم گرا پائی۔ نہ اسٹیبلشمنٹ سے کوئی خطرہ ہے نہ عدلیہ سے۔ اسے ایک عاصمہ جہانگیر کانفرنس اتنی بھاری پڑی ہے کہ اس حکومت کی کوئی اخلاقی حیثیت اب باقی نہیں رہی ہے۔ صرف اکیلے علی احمد کرد کی ایک تقریر ہی ان کے لیے کافی تھی۔

علی احمد سے زیادہ شعلہ بیان خان صاحب ہیں جو ڈی چوک پر وہ خطابات فرماتے تھے یا وہ ان کے جھوٹا تھے طاہر القادری پھر کیا ہوا کہ علی احمد کرد لوگوں کو بہا لے گیا؟ اس لیے کہ علی احمد کرد کے پاس سچ تھا اور ان کے پاس جھوٹ؟ اخلاقی حیثیت یا حکومت کی رٹ جھوٹ سے نہیں بنتی۔ ایک ذوالفقار علی بھٹو بھی تھے شعلہ بیان مقرر۔ آخری آرام جا کے دار کی خشک ٹہنی پر کیا، ایک بے نظیر بھٹو بھی تھیں شعلہ بیان مقرر مگر ماری وہ تاریک راہوں پر گئی۔

قرضوں سے نکلنے کا ایک طریقہ ہو سکتا ہے کہ اچانک ایک رات ہمارے زمینوں سے پٹرول دریافت ہو، اتنا سارا کہ ہم اس پر گیارہ ارب ڈالر خرچ کر کے باہر سے نہ منگوائیں، پانچ ارب ڈالر خرچ کر کے گیس قطر وغیرہ سے نہ منگوائیں۔ خدا کا شکر ہو کہ اس سال کپاس کی فصل (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 12)

حسب حال

سلمان اطہر۔ مسی ساگا، کینیڈا

غضب خدا کا نومبر میں ٹو چلی آئی
دل و دماغ ہیں حیران تیری اس ہٹ پر
ابھی سے کس لئے آخر اٹھاؤں برف کے ناز
پڑی رہے یوں ہی کم بخت میری چوکھٹ پر

ادھورے انسان

راؤ منظر حیات

علیشاہ نام کی خواجہ سرا پشاور میں ایک شادی سے واپس آ رہی تھی۔ کام وہی جو اس بدقسمت نسل کے نصیب میں ہمارے جیسے ملکوں میں مختص کر دیا گیا ہے یعنی ناچ گانا۔ تقریب کے اختتام پر خواجہ سرا کے گروہ کو پیسے نہیں دیے گئے۔ بنیادی طور پر یہ صریحاً وعدہ خلافی تھی۔ جب ان لوگوں سے تکرار بڑھی۔ تو ایک شخص نے پستول نکالا اور علیشاہ کے جسم میں آٹھ گولیاں پیوست کر دیں۔

بھگدڑ مچ گئی۔ مگر یہ بدقسمتی کی صرف ابتدا تھی۔ جب زخمی کو پشاور کے سرکاری اسپتال میں لے جایا گیا۔ تو علیشاہ دم توڑ رہی تھی۔ وہاں ڈیوٹی ڈاکٹروں نے کہا کہ ہم اسے کس وارڈ میں داخل کریں۔ مردانہ یا زنانہ وارڈ۔ اسٹریچر پر موجود ایک مرتے ہوئے انسان کو ہمارے پاکیزہ معاشرے میں زنانہ اور مردانہ' دونوں وارڈوں میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔

صرف یہی نہیں وہاں موجود لوگوں نے خواجہ سراؤں کی ٹولی کو حد درجہ ذلیل کرنا شروع کر دیا۔ پوچھنے لگے کہ تم لوگ گانا بجانے کے کتنے پیسے لیتے ہو۔ چلو یہاں ناچ کر تو دکھاؤ۔ ناچنا نہیں تو گانا ہی سنا دو۔ یہ اس وقت کے حالات تھے جس وقت ان لوگوں کا ایک ساتھی موت کی دہلیز پر تھا۔ معاملہ یہاں ختم نہیں ہوتا۔ چند سفاک انسانوں نے اسپتال میں ان کا تعاقب کرنا شروع کر دیا۔

چھیڑنا شروع کر دیا اور ان سے معیوب حرکتوں کا آغاز کر دیا۔ اسپتال کی انتظامیہ بذات خود اس تماشے میں شامل تھی۔ نتیجہ یہ کہ وہ بدقسمت آدم زاد زخموں کی تاب نہ لا کر تڑپ تڑپ کر مر گیا۔ دم توڑتے وقت عمر صرف پچیس برس تھی۔ ہمارے سماج میں ویسے تو کسی عام انسان کی بھی کوئی عزت نہیں ہے۔ مگر خواجہ سرا تو جانوروں سے بھی بدتر سلوک کے عادی ہو چکے ہیں۔ علیشاہ کے قاتلوں کو کسی قسم کی قانونی کارروائی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

نایاب علی صرف تیرہ برس کی تھی کہ اس کے عزیز و اقارب نے اسے ہر دم ذلیل کرنا شروع کر دیا۔ والدین نے بھی کسی قسم کی حفاظت کرنے سے انکار کر دیا۔ جب سودا سلف لینے گھر سے باہر نکلتی تو اوچھے لوگ زور زور سے آوازے کستے۔ گالیاں دیتے اور تمسخر اڑاتے۔ اکثر لوگ اسے تنہائی میں ملنے کا بھی کہتے۔ جب ہر چیز برداشت سے باہر ہو گئی۔

تو نایاب نے ہمیشہ کے لیے اپنے گھر کو خیر آباد کہہ دیا۔ مگر ہمت نہ ہاری۔ تعلیم حاصل کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ ارادہ بذات خود بہت دشوار تھا۔ یونیورسٹی میں بھی ٹھٹھہ اڑانے والے لوگ بہت زیادہ تھے۔ نایاب نے کافی حد تک برداشت کیا۔ اور بہر حال بڑی مشکل سے تعلیم مکمل کر لی۔ مگر اس معاشرے کی ادنیٰ سوچ اس کے متعلق بالکل تبدیل نہ ہو سکی۔ ایک دن ایک شخص گھر کے نزدیک آیا۔

اسے باہر بلا کر تیزاب سے بھری بوتل چہرے پر انڈیل دی۔ نایاب کا پورا چہرہ جھلس گیا۔ اس نے بلند آواز میں چیخیں مارنی شروع کر دیں۔ اردگرد کے لوگ اسے تکلیف میں دیکھ کر قہقہے لگانے لگ گئے۔ ایک مجمع اکٹھا ہو گیا۔ مگر طبی سہولت کے لیے اسپتال لے جانے کے لیے کوئی تیار نہیں تھا۔ اسی قبیل کے چند خواجہ سراؤں نے مدد کی۔ اسپتال لے کر گئے۔ اس کا چہرہ مکمل طور پر برباد ہو چکا تھا۔ نایاب کو برباد کرنے والے کے خلاف معمولی سی قانونی کارروائی ہوئی۔ اور پھر راوی ہمیشہ کی طرح خاموش ہو گیا۔

خواجہ سراؤں کی بدنصیبی صرف پاکستان تک محدود نہیں ہے۔ بلکہ متعدد مسلم ممالک میں ان کا کوئی مستقبل نہیں ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق محمد امین نام کا ایک پاکستانی درزی سعودی عرب میں کام کرتا تھا۔ خواتین کے کپڑے سینے سے روزی روٹی کماتا تھا۔ اور واپس پاکستان میں اپنے خاندان کی کفالت کرتا تھا۔ بہت کم لوگوں کو اس امر کا ادراک تھا کہ وہ خواجہ سرا ہے۔

ایک دن جدہ میں ایک دعوت پر گیا تو اس نے زنانہ کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے۔ کسی مقامی شخص نے شکایت کر دی کہ ایک مرد زنانہ کپڑے پہن کر بلڈنگ میں آیا ہے۔ پولیس نے ریڈ کیا اور محمد امین کو گرفتار کر لیا۔ رات ہی کو جیل بھجوا دیا گیا۔ پولیس نے اس پر اس قدر وحشیانہ تشدد کیا کہ کال کوٹھری میں ہی دم توڑ گیا۔ اس قتل پر کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔

پاکستانی حکومت نے بھی معمولی سا احتجاج نہیں کیا۔ مغربی ممالک میں جب یہ خبر پہنچی تو وہاں کہرام مچ گیا۔ انسانی حقوق کی مغربی تنظیموں نے محمد امین کے قتل کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ سعودی حکومت نے جواب دیا کہ محمد امین کو جیل میں دل کا دورہ پڑا اور وہ وہیں مر گیا۔ کسی قسم کی کوئی غیر جانبدار تفتیش نہ ہو پائی۔ نتیجہ وہی نکلا جو ہمیشہ کمزور فریق کے نصیب میں لکھ دیا گیا ہے۔ کوئی عملی قدم نہ اٹھایا گیا۔

تھامسن رپورٹرز فاؤنڈیشن کے مطابق پاکستان میں پانچ سے نو لاکھ خواجہ سرا موجود ہیں۔ ہمارے ملک میں یہ لفظ انتہائی قابل نفرت ہے۔ ان کو خاندان والے تک چھپاتے ہیں یا انھیں عاق کر دیتے ہیں۔ لہٰذا ان کی اصل تعداد کے متعلق وثوق سے کچھ بھی کہنا ناممکن ہے۔ ظلم تو یہ بھی ہے کہ کسی بھی مردم شماری میں ان کو شامل نہیں کیا گیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس منصور علی شاہ نے حکومت کو حکم دیا کہ ان بدنصیب لوگوں کو بھی مردم شماری میں شامل کیا جائے۔ ان کی باقاعدہ گنتی کی جائے۔

عدالت عالیہ کے اس حکم کی تعمیل میں پہلی بار ان کے وجود کو شمار کیا گیا۔ اس سے پہلے حکومتی سطح پر ان کے وجود کا اقرار تک نہیں تھا۔ 2012ء میں سپریم کورٹ نے خواجہ سراؤں کو مکمل (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 11)

150 سال سے محنت کشوں کا ''کمیون'' جاری ہے

زبیر رحمٰن

مزدوروں کا پہلا انقلاب پیرس کمیون جو کہ 1871 میں برپا ہوا اور 70 دن کے قیام کے بعد ختم ہونے کے باوجود فرانس کے کچھ شہروں لیون، مارسیل، تولوس ایسٹن میں مقامی سطحوں پر میونسپل کمیٹیوں کی شکل میں جو کہ نیم کمیون بنتے جا رہے تھے فرانس اور جرمنی کے حکمرانوں نے ان پر بھی دھاوا بولا، لیکن ان شہروں کے کامریڈز روپوش ہو گئے اور بہت سے شہر چھوڑ گئے، جب حالات معمول پر آئے تو مقامی سطحوں کی میونسپل کمیٹیاں کمیون کی شکل اختیار کر گئیں، جو آج بھی جاری ہے فرانس میں ''تونگوے'' کی آزاد کمیون مشہور ہے۔

دنیا میں آج 222 کمیون موجود ہیں۔ یعنی فرض کر لیں کہ 500 یا ہزار خاندانوں نے مل کر کوئی زمین لے کر اس پر فلیٹس کی تعمیر کر لی اور سب وہاں رہنے لگے۔ یہاں ہر فرد کام کرتا ہے اور اپنی کمائی کی رقم کمیون کے حوالے کرتا ہے۔ کمیون اجتماعی باورچی خانہ اور دھوبی گھاٹ قائم کیا ہوا ہے۔ بچی ہوئی رقوم کو بینک میں کمیون کی جانب سے اکاؤنٹ کھولا گیا ہے، اپنا اسپتال اور اسکول قائم کیے ہیں۔ جہاں ممکن نہیں وہاں سب کی رائے سے کسی اسکول میں بچوں کو داخل کیا جاتا ہے اور اسپتال میں علاج مفت ہوتا ہے۔ اس کی ادائیگی کمیون کرتا ہے۔

ان کمیون میں 100 فیصد لوگ خواندہ ہیں، جرائم سے پاک ہیں، اپنا عدالتی نظام ہے۔ جہاں لڑائی لڑ کر علاقے پر قبضہ کر کے کمیون بنایا جاتا ہے اسے آزاد کمیون کہتے ہیں۔ دنیا میں 100 سے زیادہ آزاد کمیون ہیں۔

...100 فیصد ہے۔ اسپین کا صوبہ ''کیٹالونیہ'' جو کہ اسپین کا سب سے امیر ترین صوبہ ہے یہاں میونسپل کمیٹیوں پر مشتمل کمیون قائم ہے۔ کیٹالونیہ کا دارالحکومت بارسلونا ہے۔

یہاں میونسپل انتخابات میں انارکسٹ حصہ لیتے ہیں اور 100 فیصد کامیاب ہوتے ہیں۔ میئر بھی انھی کا منتخب ہوتا ہے۔ گزشتہ برسوں میں کیٹالونیہ میں شہریوں نے خودمختاری کے لیے ریفرنڈم کروایا۔ صبح 8 سے شام 8 تک ووٹ ڈالے گئے، کوئی گملہ بھی نہیں ٹوٹا۔ عوام نے خودمختاری کے حق میں 90 فیصد ووٹ ڈالا جب کہ میڈرڈ کی سپریم کورٹ نے ان کے ریفرنڈم کے نتائج اور مطالبات ماننے سے انکار کر دیا۔

آج کیٹالونیہ سیاحتی، صنعتی اور زراعتی شعبوں میں اسپین کے تمام صوبوں سے آگے ہے۔ یہاں بھی 100 فیصد لوگ خواندہ ہیں، صحت اور تعلیم کی مثال قائم کی گئی ہے کھیلوں میں سب سے آگے ہیں۔ ساحل سمندر پر بے شمار قابل مثال تفریحی مقامات بنائے ہیں جہاں دنیا بھر سے لوگ سیاحت کے لیے آتے ہیں۔ ...

کمیون میں واپس آ جاتے ہیں۔ بنگلہ دیش کے مشرقی جزیروں انڈمان اور نکوبار میں شکاری کمیون ہیں۔ انھیں کالا پانی بھی کہا جاتا ہے۔ مگر یہ کمیون غیر سائنسی ہیں۔ چین میں بھی ماؤزے تنگ نے کمیون تشکیل دیا تھا جس میں اشتمالی بھی شامل تھا، چونکہ کمیونسٹ پارٹی اس کمیون میں مداخلت کرتی تھی اس لیے یہ کمیون نہیں چلا اور معدوم ہو گیا۔ میکسیکو کے 5 کمیون میں 100 فیصد لوگ خواندہ ہیں، کرائم بالکل نہیں ہیں۔ آئس لینڈ، لکسمبرگ، سوئیڈن، ڈنمارک، ناروے اور کوسٹاریکا سمیت 16 ملکوں میں فوج نہیں ہے۔

اس کے برعکس یہاں نیشنل سیکیورٹی گارڈز یا ملیشیا ہیں۔ عوام کا ریاست یا حکومت سے کوئی خاص لینا دینا نہیں ہے۔ مستقبل میں رہی سہی عملداری بھی ختم ہو سکتی ہے بشرطیکہ یہاں مزدوروں کا ایسا کمیون ہو جو ریاست کا متبادل پیش کر کے اور طبقاتی نظام کا خاتمہ بالکل کرے۔

جنرل کن شاہین کوریا کے ایک علاقے کے پرلس تھے۔ والد کے انتقال کے بعد انھیں سوا لاکھ ایکڑ زمین ملی۔ انھوں نے اس پر کمیون بنانے کی کوشش کی اور غلاموں کو آزاد کیا، غلاموں کے خلاف جتنی کتابیں لکھی گئی تھیں انھیں جمع کر کے نذر آتش کر دیا تھا۔ جاپانی سامراج نے ان کے کمیون پر حملہ کیا تو وہ کامریڈوں کے ساتھ منچوریا چلے گئے۔ پھر وہاں بھی کمیون بنایا اور یہ کمیون 1929-31 تک چلتا رہا۔ جاپان جب دوسری بار حملہ کیا تو کمیون نے انھیں شکست دی۔ پھر پہلے جنرل کن شاہین کو قتل کرایا اور بعد میں حملہ کر کے اس کمیون کو ختم کیا۔ روس میں 10 کمیون کو لینن نے تباہ کیا۔ تالستائی والی کمیون کو 1939 میں اسٹالن نے تباہ کیا، جب کہ عدالت نے کمیون کے حق میں فیصلہ دیا تھا ...

خطرے کی گھنٹی

فاروق عادل

ہمارے ہاں موسموں کے بدلنے کی خبر مہاجر پرندوں کی آمد سے ملتی ہے، اسی طرح قومی زندگی میں رونما ہونے والے واقعات سیاسی موسم میں تبدیلی کی خبر دیتے ہیں۔ جسٹس رانا شمیم کا حلف نامہ ہو یا ثاقب نثار کا آڈیو۔ ان دونوں واقعات سے ذہن فوری طور پر ان مقدمات کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے، بعض سیاسی شخصیات جن کا سامنا کر رہی ہیں۔

ایسا ہونا فطری ہے لیکن پاکستان جیسے ملکوں میں اس طرح کے واقعات کے پس منظر میں صرف وہی مقاصد نہیں ہوتے جو بظاہر دکھائی دیتے ہیں۔ دہائیوں سے معاشرے میں سرایت کر جانے والے بعض عوارض کے متعلق نتائج بھی ہوتے ہیں۔ یہ دو واقعات فوری سیاسی مقاصد کے علاوہ کیا معنی رکھتے ہیں، انھیں سمجھنے کے لیے گزشتہ پون صدی کے ان واقعات پر ایک نگاہ ڈالنی ہو گی جن کی ابتدا اسکندر مرزا اور جسٹس منیر جیسے لوگوں کے طرز عمل سے ہوئی۔

قیام پاکستان کے بعد ہمارے ہاں غلام محمد اور اسکندر مرزا جیسے مہربانوں کی کرم نوازی سے ...

جسٹس منیر جیسے لوگ جب قانون کو بازیچہ اطفال بناتے ہیں تو اس کے نتیجے میں عوام کے لیے کوئی وجہ نہیں رہتی کہ وہ ایسے لوگوں سے کوئی امید وابستہ کریں۔ پاکستانی عوام اگر اس کے باوجود عدلیہ کا احترام کرتے رہے اور اس سے توقعات وابستہ کرتے رہے تو اس کا سبب یہی ہو سکتا ہے کہ اس ادارے کو جسٹس اے آر کارنیلیس اور جسٹس ایم آر کیانی جیسے جج میسر آتے رہے۔

ان دونوں نے مشکل ترین حالات میں بھی انصاف کے ایوانوں میں حق و صداقت کی شمع روشن رکھی۔ کسی ادارے کو اگر جسٹس کارنیلیس اور جسٹس کیانی جیسے عظیم لوگ میسر آ جائیں تو یہ صرف اس کی خوش قسمتی نہیں بلکہ اس ادارے کے لیے ایک قیمتی موقع بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنے بدنما ماضی کی اصلاح کے لیے اس سے فائدہ اٹھائے لیکن بدقسمتی سے ایسا ہو نہ سکا۔

اس ادارے کو ایسے 'نابغے' تو میسر آتے رہے جنھوں نے یحییٰ خان جیسے غاصبوں کا دور گزرنے کے بعد ان کے ماورائے آئینی کردار کو غیر آئینی قرار دیا لیکن آمروں کی موجودگی میں کسی کو اس کی توفیق نہ ہو سکی۔ اس پر مستزاد ذوالفقار علی بھٹو کیس جس نے رہا سہا بھرم بھی ختم کر دیا۔ بھٹو کیس نے پاکستانی عدلیہ کی نیک نامی کو ناقابل تلافی اخلاقی نقصان پہنچایا۔

اس کے بعد بھی بریک لگ جاتی تو ممکن ہے، ادارہ سنبھل جاتا لیکن اس کے بعد بھی ادارہ جسٹس قیوم جیسے واقعات کی صورت میں آکٹوپس کا شکار ہوتا ...

5 دسمبر؛ نون لیگ اور پیپلز پارٹی کا نیا امتحان!

تنویر قیصر شاہد

تقریباً دو ماہ قبل لاہور کے حلقہ این اے 133 سے منتخب رکن قومی اسمبلی جناب محمد پرویز ملک اچانک اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔ دل کے حملے نے ان کی جان ہی لے لی۔ وہ ایک شائستہ مزاج سیاستدان تھے۔ نون لیگ کا ایک بڑا ہی قیمتی اثاثہ۔ ملک صاحب کی اچانک رحلت سے نون لیگ کو یقیناً ایک بڑا دھچکا لگا۔

وہ کئی بار رکن اسمبلی منتخب ہوئے۔ اسی سے حلقے میں ان کی مقبولیت اور محبوبیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ وہ اپنی وسیع آرائیں برادری کا بھی ایک پسندیدہ نام تھے۔ ان کے والد گرامی، جسٹس محمد اکرم ملک، ہماری اعلیٰ عدلیہ کا ایک معروف نام تھے۔ ان کی ایک ہمشیرہ بھی ایم این اے رہی ہیں۔ ان کے ایک بھائی لاہور ہائیکورٹ کے سابق جسٹس رہے اور ایک بھائی ہمارے ملک کے معروف معالج ہیں۔ پرویز ملک مرحوم کا ایک صاحبزادہ، علی پرویز ملک، بھی ایم این اے ہے۔ ان کی اہلیہ، محترمہ شائستہ پرویز ملک، نون لیگ کے پلیٹ فارم سے خواتین کی مخصوص نشستوں پر رکن قومی اسمبلی ہیں۔

نون لیگ کے ٹکٹ پر ایک ہی گھر کے اگر تین افراد رکن قومی اسمبلی ہوں تو ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ فیملی نون لیگ اور میاں محمد نواز شریف کی کس قدر معتقد ہو گی! یہی وجہ ہے کہ پرویز ملک کے انتقال کے بعد، این اے 133 کے ضمنی انتخاب کے لیے، نون لیگ کا ٹکٹ شائستہ پرویز ملک صاحبہ کو عنایت کیا گیا ہے۔ اگر وہ 5 دسمبر 2021 کو ہونے والے ضمنی انتخاب میں منتخب ہو گئیں تو خواتین کی خصوصی نشست چھوڑ دیں گی۔ ان کی جگہ کوئی اور نون لیگی خاتون منتخب کر لی جائے گی۔

پرویز ملک صاحب مرحوم نے 2018 کے عام ...

... زیادہ وار آگے کی اسٹریٹجی پر مشتمل تھی۔

نون لیگ کی فطری خواہش اور تمنا ہے کہ این اے 133 کا ضمنی انتخاب بدستور اپنے ہاتھ ہی میں رہے۔ اسی لیے تو نون لیگ نے پرویز ملک صاحب مرحوم کی بیوہ کو یہ ٹکٹ تفویض کیا ہے۔ پنجاب پر حکمران جماعت، پی ٹی آئی، کی بھی خواہش تھی کہ یہ نشست جیت کر وہ نون لیگیوں کو آئینہ دکھائے۔ یہ خواہش یوں دھری کی دھری رہ گئی ہے کہ پی ٹی آئی نے جس امیدوار (جمشید اقبال چیمہ صاحب) کو میدان میں اتارنا چاہا تھا، وہ بوجوہ اور بسیار کوشش کے باوصف میدان سے پہلے ہی آؤٹ ہو چکے ہیں۔ چیمہ صاحب نے 2018 کے انتخابات میں لاہور (مغلپورہ) ہی سے انتخاب لڑا تھا لیکن ہار گئے تھے۔

موصوف وزیر اعظم جناب عمران خان کے اسپیشل اسسٹنٹ برائے فوڈ سیکیورٹی ہیں۔ یہ عہدہ اور وزیر اعظم سے ان کا تقرب بھی انھیں میدان میں کھڑا رکھنے میں معاون نہ ہو سکا۔ چیمہ صاحب کے ضمنی انتخابی میدان سے بوجوہ آؤٹ ہونے پر متعلقہ حلقے میں کئی ...

... لیں۔ خواہش رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے؛ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ بڑے اور چھوٹے زرداری صاحبان کے حکم پر پیپلز پارٹی کی سینئر قیادت نے این اے 133 میں ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔

سابق وزیر اعظم، راجہ پرویز اشرف صاحب، بھی اسلم گل کی الیکشن کمپین میں دن رات مگن ہیں۔ سندھ سے لاہور آئی پیپلز پارٹی کی معروف خاتون سیاستدان، صوبائی وزیر، محترمہ سیدہ شہلا رضا، بھی اسلم گل کے حلقہ میں خواتین کو پیپلز پارٹی کی طرف مائل اور قائل کرنے کے لیے تندہی سے محنت کر رہی ہیں۔ پیپلز پارٹی کی لیڈر، پلوشہ خان صاحب، بھی اسلم گل کے لیے متحرک ہیں۔ اخبارات کی حد تک، این اے 133 میں، پیپلز پارٹی کی سرگرمیاں زیادہ نظر آ رہی ہیں۔

ان محنتوں کا ثمر پیپلز پارٹی اور اسلم گل کو ملتا ہے یا نہیں، یہ تو پانچ دسمبر کو پتہ چلے گا لیکن اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ پیپلز پارٹی کے جیالوں نے این اے 133 میں خوب رونق لگا رکھی ہے۔ پنجاب میں بھی پیپلز پارٹی مقبول ترین جماعت ہوا کرتی تھی۔ اب مگر حالات مختلف ہیں۔ اس کے باوجود، ضمنی انتخاب کے لیے، پیپلز پارٹی کے کارکنوں اور قیادت کا تحرک و جوش قابل دید بھی ہے اور قابل تحسین بھی۔

این اے 133 ایک وسیع حلقہ ہے۔ یہ لاہور کے لیاقت آباد، ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن، چونگی راجپوتاں، اسماعیل نگر، کوٹ لکھپت، چونگی امر سدھو، باگڑیاں، گرین ٹاؤن، ٹاؤن شپ، مریم کالونی، ستارہ کالونی ...

ہوائی سفر کے بہترین کرائے کی ضمانت!

Pakland TRAVEL

Wherever you want to go!

ہمارے پاس عمرہ اور پاکستان کیلئے انتہائی سستے داموں ٹکٹ دستیاب ہیں

PIA Special Seat Sale

TICO

Phone: 905-566-5666

Toll Free: 1-866-566-6066

Fax: 905-566-1677

paklandtravel@hotmail.com

3025 Hurontario Street, Suite 303, Mississauga, Ontario L5A 2H1

پاک لینڈ ٹریول

IATA PIA طیران الخلیج GULF AIR tico.ca REG. # 50011039

Please Call Us For UMRAH PACKAGES With Full Accommodation And Transport Both In Mekkah And Medina

FLY TIME TRAVEL

lowest fares ever..!!

عمرہ پیکجز کیلئے کال کریں

مکہ اور مدینہ میں رہائش اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات کے ساتھ

Emirates BRITISH AIRWAYS Lufthansa AIR CANADA AIR FRANCE

Call Us Now For The Best Fares...

TEL 416-696-7256

Or Call Toll Free:

1-866-281-2677

Thorncliffe Mall, Lower Level

45 Overlea Blvd. Suite # B27 Toronto, ON. M4H 1C3

e-mail: flytimetravel@bellnet.ca

بقیہ 1

بقیہ 2

بقیہ 3

بقیہ 4

بقیہ 5

بقیہ 6

بقیہ 7

بقیہ 8

بقیہ 9

بقیہ 10

بقیہ 11

بقیہ 12

بقیہ 13

بقیہ 14

بقیہ 15

بقیہ 16

بقیہ 17

بقیہ 18

بقیہ 19

بقیہ 20

بقیہ 21

بقیہ 22

بقیہ 23

بقیہ 24

بقیہ 25

بقیہ 26

بقیہ 27

بقیہ 28

بقیہ 29

بقیہ 30

بقیہ 31

بقیہ 32

بقیہ 33

بقیہ 34

بقیہ 35

بقیہ 36

بقیہ 37

بقیہ 38

بقیہ 39

بقیہ 40

بقیہ 41

بقیہ 42

بقیہ 43

بقیہ 44

بقیہ 45

بقیہ 46

بقیہ 47

بقیہ 48

بقیہ 49

بقیہ 50

بقیہ 51

THINKING OF BUYING OR SELLING?

Seller's

List yours Home For Only

$999

* some conditions Apply
(2.5% Extra for the co-operating brokerage)

Buyer's

Get the 1% Cash Back

Call Us Before Selling or Buying Your Home
This will Save you Thousands of $$$$

TEAM AMIN
TAKE YOU TO THE RIGHT DIRECTION

Call: Azfar Amin
Sale Representative

416-858-5114

CITYSCAPE
REAL ESTATE LTD. BROKERAGE
The Art of Realty

Please visit our website at www.lisascosmetics.com

CASH

MasterCard

VISA

Interac

WAREHOUSE SALE

SAVINGS UP TO 80%

Greetings from

Lisa's Cosmetics/Fragrances Inc.

Prestige Brand Names

Cosmetics & Skin Treatment Products

Elizabeth Arden * Stila * Revlon * Orlane * Milani * Pur * Elizabeth Grant * Juicy Couture & MANY MORE PRESTIGE COSMETIC BRANDS

★ Alfred Sung ★ Armani ★ Azzaro ★ Ariana Grande ★ Burberry ★ Bvlgari ★ Boucheron ★ Cacharel ★ Calvin Klein ★ Davidoff ★ Dolce Gabbana ★ Diesel ★ Escada ★ Ed Hardy ★ Ferragamo ★ Givenchy ★ Gucci ★ Guerlain ★ Guess ★ Hugo Boss ★ Jean Paul Gaulthier ★ Jimmy Choo ★ John Varvatos ★ Juicy Couture ★ Lacoste ★ Kenneth Cole ★ Kenzo ★ Lancome ★ Michael Kors ★ Mont Blanc ★ Marc Jacobs ★ Moschino ★ Nautica ★ Nina Ricci ★ Oscar De La Renta ★ Paco Rabanne ★ Ralph Lauren ★ Rihanna ★ Thierry Mugler ★ Versace ★ Vera Wang ★ Yves St. Laurent

and many more fine fragrances

Professional Haircare Products

★ Joico ★ Wella ★ Nioxin ★ Nexxus ★ Sebastian ★ Schwarzkopf

Professional Nail Colour and Nail Care

Fashion Purses
Fine Chocolates
Designer Sunglasses

Health & Beauty Products

★ Neutrogena ★ Aveeno ★ Dove ★ Pantene ★ L'Oreal ★ Garnier ★ Cover Girl ★ Nivea ★ Olay

Health and Provincial Safety Guidelines In Effect

WHERE

135 Commerce Valley Dr. E., Markham, ON

HOURS

SATURDAY
9 am to 6 pm
SUNDAY
10 am to 6 pm
MONDAY, FRIDAY
10 am to 8 pm

NO CHILDREN UNDER 10 ALLOWED

WHEN

December 2021

S	M	T	W	T	F	S
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18

Please visit our website at www.lisascosmetics.com

Please visit our website at www.lisascosmetics.com
Please visit our website at www.lisascosmetics.com
Please visit our website at www.lisascosmetics.com
Please visit our website at www.lisascosmetics.com
Please visit our website at www.lisascosmetics.com

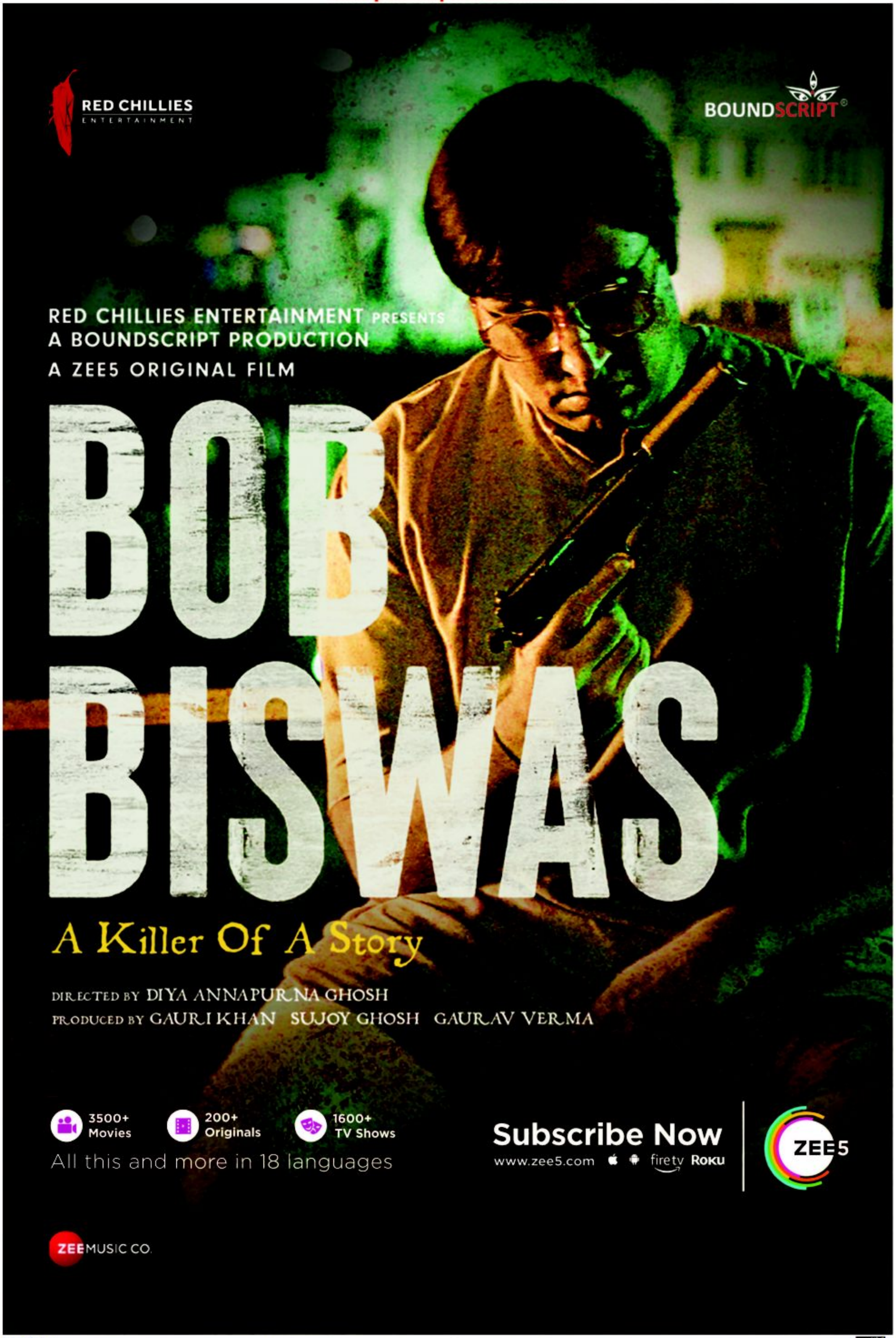
RED CHILLIES
ENTERTAINMENT
BOUNDSCRIPT
RED CHILLIES ENTERTAINMENT PRESENTS
A BOUNDSCRIPT PRODUCTION
A ZEE5 ORIGINAL FILM
BOB
BISWAS
A Killer Of A Story
DIRECTED BY DIYA ANNAPURNA GHOSH
PRODUCED BY GAURI KHAN SUJOY GHOSH GAURAV VERMA
3500+ Movies
200+ Originals
1600+ TV Shows
All this and more in 18 languages
Subscribe Now
www.zee5.com firetv ROKU
ZEE5
ZEEMUSIC CO.